بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباح القرآن

﴿ وَلَوْ اَنَّنَا ⑧ ﴾

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بَیتُ القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ وَ لَوْ اَنَّنَا ﴾ پارہ نمبر 8
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	عبداللطیف حلیم
کمپوزنگ وڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	جون 2007
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیرِ اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کرلیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے آٹھویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر
فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ
مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية
استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دومختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اور اگر یقیناً ہم نازل کرتے اُن کی طرف فرشتے
وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا	اور کلام کرتے اُن سے مردے اور ہم اکٹھا کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا	اُن پر ہر چیز کو سامنے لاکر (پھر بھی) نہیں تھے
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	کہ وہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾	اور لیکن اُن کے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔ ﴿111﴾
وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح ہم نے بنا دیا ہر نبی کے لیے دشمن
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ	شیطانوں کو انسانوں اور جنوں میں سے
يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	دل میں ڈالتے ہیں اُن میں سے بعض بعض کی طرف
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ	ملمع کی ہوئی بات دھوکہ دینے کے لیے
وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ	اور اگر چاہتا آپ کا رب (تو) نہ وہ کرتے اسے
فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾	پس چھوڑ دو انہیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔ ﴿112﴾
وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ	اور تا کہ مائل ہو جائیں اُس کی طرف دل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَزَّلْنَآ : نازل، نزول، منزّل من اللہ۔
اِلَيْهِمُ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
الْمَلٰٓئِكَةَ : ملائکہ، ملک الموت۔
كَلَّمَهُمُ : کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔
حَشَرْنَا : حشر، میدان محشر۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
لِيُؤْمِنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔

يَّشَآءَ : مشیتِ الٰہی، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔
يَجْهَلُوْنَ : جاہل، مجہول، جہالت۔
لِكُلِّ : کل نمبر، کل جہان، کلی طور پر / لہٰذا۔
عَدُوًّا : بغض وعداوت، اعداء۔
يُوْحِيْ : وحیٔ الٰہی، وحی متلوّ۔
الْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
غُرُوْرًا : غرور، مغرور (تکبر کرنیوالا دھوکے میں ہوتا ہے)

وَ لَوْ	اَنَّنَا نَزَّلْنَآ ❶	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ ❷	وَ كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى
اور اگر	یقیناً ہم نازل کرتے	اُن کی طرف	فرشتے	اور کلام کرتے اُن سے	مردے

وَ حَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا ❸
اور ہم اکٹھا کر دیتے	اُن پر	ہر چیز کو	سامنے	نہیں	تھے وہ سب کہ ایمان لاتے

اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ❹	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ ❹ (111)
مگر یہ کہ	اللہ چاہتا	اور لیکن	اُنکے اکثر	سب جہالت سے کام لیتے ہیں

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ ❺	الْاِنْسِ	وَ الْجِنِّ
اور اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر نبی کے لیے	شیطانوں کو دشمن	آدمیوں	اور جنوں (میں سے)

يُوْحِيْ ❹	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا ط
دل میں ڈالتے ہیں	اُن میں سے بعض	بعض کی طرف	ملمع کی ہوئی بات	دھوکہ (دینے کے لیے)

وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ ❻	فَذَرْهُمْ
اور اگر	چاہتا	آپ کا رب	(تو) نہ	وہ سب کرتے اُسے	پس چھوڑ دو انہیں

وَ مَا	يَفْتَرُوْنَ (112)	وَ لِتَصْغٰٓى ❼	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ ❷
اور جو	وہ سب جھوٹ گھڑتے ہیں	اور تاکہ مائل ہو جائیں	اُس کی طرف	دل

ضروری وضاحت

❶ اَنَّنَا کے نَا اور نَزَّلْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔❷ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔
❸ كَانُوْا میں وْا اور لِيُؤْمِنُوْا میں وْا دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ شیاطِیْنَ میں یْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔❻ علامت وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❼ علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اُن لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا	اور تا کہ وہ خوش ہوں اس سے اور تا کہ وہ کرتے رہیں
مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾	جو وہ کرنے والے ہیں۔ ﴿113﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا	تو کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں کوئی حاکم
وَّ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ	حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی تمہاری طرف
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ	(یہ) کتاب تفصیل کے ساتھ،
وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	اور وہ لوگ (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب،
يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ	وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ نازل شدہ ہے
مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾	تو آپ ہرگز نہ ہوں شک کرنیوالوں میں سے۔ ﴿114﴾
وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا	اور مکمل ہوئی آپ کے رب کی بات سچائی
وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اور عدل میں نہیں کوئی تبدیل کرنے والا اُسکی باتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِيَرْضَوْهُ	رضا، راضی، مرضی۔	بِالْحَقِّ	حق وصداقت، حق بات، حقیقت۔
فَغَيْرَ	غیر آباد، غیر مسلم، اغیار۔	تَمَّتْ	تتمہ، تمام، اتمام حجت۔
حَكَمًا	حاکم، حکومت، محکوم۔	صِدْقًا	صدق وصفا، صداقت، صادق وامین۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، منزل۔	عَدْلًا	عدل، عادل، عدالت۔
الْكِتٰبَ	کتاب، مکتوب، کتابت۔	مُبَدِّلَ	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
مُفَصَّلًا	مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	لِكَلِمٰتِهٖ	کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔

اَلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❶	وَ	لِيَرْضَوْهُ ❷
اُن لوگوں کے جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	اور	تاکہ وہ سب خوش ہوں اس سے

وَ	لِيَقْتَرِفُوْا	مَا هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ❸ (113)	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور	تاکہ وہ سب کرتے رہیں	جو وہ ہیں	سب کرنے والے	تو کیا اللہ کے علاوہ

اَبْتَغِيْ	حَكَمًا ❹	وَّ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ
میں تلاش کروں	کوئی حاکم	حالانکہ وہی ہے	جس نے	نازل کی	تمہاری طرف	(یہ) کتاب

مُفَصَّلًا ؕ	وَ الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ
تفصیل کے ساتھ	اور وہ لوگ جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ ❺	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ❻
کہ بیشک وہ	نازل شدہ ہے	آپ کے رب (کی طرف) سے	حق کے ساتھ	تو نہ آپ ہرگز ہوں

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (114)	وَ	تَمَّتْ ❶	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
شک کرنے والوں میں سے	اور	مکمل ہوئی	بات	آپ کے رب کی

صِدْقًا	وَّعَدْلًا ؕ	لَا مُبَدِّلَ ❸❼	لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
سچائی	اور عدل میں	کوئی نہیں تبدیل کرنے والا	اُس کی باتوں کو

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آر سے پہلے زبر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾	اور وہی خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ	اور اگر آپ اطاعت کریں اکثر کی جو زمین میں ہیں
يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	(تو) وہ آپ کو بہکا دیں گے اللہ کے راستے سے
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر (اپنے) گمان کی
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿116﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ	بیشک آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے جو بھٹکتا ہے
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ	اس کے راستے سے، اور وہ خوب جانتا ہے
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾ فَكُلُوْا	ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿117﴾ تو کھاؤ
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اس میں سے جو (کہ) نام لیا گیا ہو اللہ کا اُس پر
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾	اگر ہو تم اُس کی آیات پر ایمان رکھنے والے۔ ﴿118﴾
وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا	اور کیا ہے تمہیں کہ نہ تم کھاؤ اس سے جو (کہ)
ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	ذکر کیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمِيْعُ : سمع وبصر، سماعت، سامعین۔
الْعَلِيْمُ : علم وعمل، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تُطِعْ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔
اَكْثَرَ : اکثر، اکثریت، کثرت، کثیر۔
يُضِلُّوْكَ، يَّضِلُّ : ضلالت۔ (گمراہی)
يَّتَّبِعُوْنَ : تابع فرمان، متبع سنت، اتباع۔
الظَّنَّ : بدظن، سوئے ظن، ظنِ غالب۔

اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَكُلُوْا، تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ماحول، ماتحت۔
ذُكِرَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔
اسْمُ : اسم بامسمّٰی، اسم گرامی۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	هُوَ السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (115)	وَ اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ مَنْ
اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور اگر	آپ اطاعت کریں	اکثر کی جو

فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ ❶	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اِنْ ❷
زمین میں ہیں	(تو) وہ سب آپ کو بہکا دیں گے	اللہ کے راستے سے	نہیں

يَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا الظَّنَّ	وَ اِنْ ❷	هُمْ اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ❸ (116)
وہ سب پیروی کرتے	مگر (اپنے) گمان کی	اور نہیں ہیں	وہ سب مگر	سب اٹکل دوڑاتے

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ ❹	مَنْ يَّضِلُّ ❸	عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ
بیشک	آپ کا رب	وہ خوب جانتا ہے	جو بھٹکتا ہے	اسکے راستے سے

وَ هُوَ	اَعْلَمُ ❹	بِالْمُهْتَدِيْنَ (117)	فَكُلُوْا	مِمَّا ❺	ذُكِرَ ❻
اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانیوالوں کو	تو تم سب کھاؤ	(اس میں) سے جو	ذکر کیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ (118)
اللہ کا نام	اُس پر	اگر ہو تم	اُسکی آیات پر	سب ایمان رکھنے والے

وَ مَا	لَكُمْ	اَلَّا ❼	تَاْكُلُوْا	مِمَّا ❺	ذُكِرَ ❻	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
اور کیا ہے	تمہارے لیے	یہ کہ نہ	تم سب کھاؤ	اس سے جو	ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اُس پر

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی ہو تو "ا" گرا دیتے ہیں۔ ❷ علامت اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً: کُتِبَ: فرض کیا گیا۔ قُتِلَ: قتل کیا گیا۔ ❼ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

وَ قَدْ فَصَّلَ	حالانکہ یقیناً اس نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ	تمہارے لیے جو اس نے حرام کیا ہے تم پر
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ	مگر جو (کہ) تم مجبور کر دیے جاؤ اُس کی طرف
وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ	اور بیشک بہت (سے لوگ) یقیناً گمراہ کرتے ہیں
بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	اپنی خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب
هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾	وہ خوب جاننے والا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿119﴾
وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ	اور چھوڑ دو ظاہر گناہ کو اور اُس کے چھپے ہوئے کو (بھی)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ	بیشک وہ لوگ جو کماتے ہیں گناہ
سَيُجْزَوْنَ	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے
بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿120﴾	اس کا جو تھے وہ (گناہ) کرتے۔ ﴿120﴾
وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا	اور مت کھاؤ اس سے جو (کہ)
لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	نہ لیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَّلَ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔	عِلْمٍ، اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَرَّمَ : حرام، حلت وحرمت۔	ظَاهِرَ : ظاہر، ظاہری، ظہور، مظہر۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَاطِنَهٗ : ظاہر و باطن، خبث باطن۔
اضْطُرِرْتُمْ : اضطراری حالت، مضطر۔	يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی۔
اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	سَيُجْزَوْنَ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
كَثِيْرًا : کثیر، اکثر، کثرت۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
لَّيُضِلُّوْنَ : ضلالت۔ (گمراہی)	تَاْكُلُوْا : اکل و شرب، مأکولات۔

وَ	قَدْ ❶	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ
حالانکہ	یقیناً	اس نے تفصیل سے بیان کردیا ہے	تمہارے لیے	جو	اس نے حرام کیا ہے

عَلَيْكُمْ	اِلَّا مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ ؕ	وَ اِنَّ ❷	كَثِيْرًا
تم پر	مگر جو (کہ)	تم مجبور کردیے جاؤ	اُسکی طرف	اور بیشک	بہت (سے لوگ)

لَّيُضِلُّوْنَ ❸	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اِنَّ ❷	رَبَّكَ
یقیناً وہ سب گمراہ کرتے ہیں	اپنی خواہشات سے	علم کے بغیر	بیشک	آپ کا رب

هُوَ	اَعْلَمُ ❹	بِالْمُعْتَدِيْنَ (119)	وَ ذَرُوْا	ظَاهِرَ الْاِثْمِ
وہ	خوب جاننے والا ہے	سب حد سے بڑھنے والوں کو	اور سب چھوڑ دو	ظاہر گناہ کو

وَ	بَاطِنَهٗ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ
اور	اُسکے چھپے ہوئے کو	بیشک	وہ لوگ جو	وہ سب کماتے ہیں	گناہ

سَيُجْزَوْنَ ❺	بِمَا	كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ❻ (120)	وَ
عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	(اس گناہ) کا جو	تھے وہ سب کرتے	اور

لَا تَاْكُلُوْا ❼	مِمَّا ❽	لَمْ يُذْكَرِ ❺❾	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
مت تم سب کھاؤ	(اس) سے جو (کہ)	نہ لیا گیا ہو	اللہ کا نام	اُس پر

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❹ اَعْلَمُ میں "اَ" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ ❺ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا اور کبھی کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❾ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ	اور بیشک وہ یقیناً نافرمانی ہے اور بیشک شیاطین
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ	یقیناً ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کی طرف (شبہات)
لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ	تا کہ وہ جھگڑا کریں تم سے،
وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ	اور اگر تم نے اطاعت کر لی انکی
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾	(تو) بیشک تم یقیناً مشرک ہو گے۔ ﴿121﴾
اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ	اور کیا جو تھا مردہ پھر ہم نے زندہ کیا اُسے
وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ	اور ہم نے بنا دیا اُس کے لیے نور (کہ) وہ چلتا ہے
بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ	اسکے ساتھ لوگوں میں، اس کی طرح (ہوسکتا ہے) جو (کہ)
مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ	اسکی مثال (یہ ہے کہ) وہ اندھیروں میں ہے
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ	(اور) نہیں ہے (وہ) نکلنے والا اُن سے
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ	اسی طرح مزین کر دیا گیا کافروں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾	(وہ عمل) جو تھے وہ کرتے۔ ﴿122﴾

ع 14 / 11 / 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَفِسْقٌ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	نُوْرًا : نور، نورانی، نورانیت (روشنی)۔
لَيُوْحُوْنَ : وحیٔ الٰہی، وحی متلوّ۔	بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ۔
اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِيُجَادِلُوْكُمْ : جنگ وجدل، جدال۔	مَّثَلُهٗ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
اَطَعْتُمُوْهُمْ : اطاعت و فرمانبرداری، مطیع۔	بِخَارِجٍ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
مَيْتًا : موت، اموات، میت۔	مِّنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
فَاَحْيَيْنٰهُ : موت و حیات، حیات جاودانی۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

وَ	اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ ط ❶	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
اور	بیشک وہ	یقیناً نافرمانی ہے	اور	بیشک	شیاطین

لَيُوْحُوْنَ ❶	اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ ج ❷	وَ
یقیناً وہ سب ڈالتے ہیں	اپنے دوستوں کی طرف (شبہات)	تاکہ وہ سب جھگڑا کریں تم سے	اور

14 ع 11 1

اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ ❸	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ ❶ ع (121)	اَوَ	مَنْ
اگر	تم نے اطاعت کرلی انکی (تو)	بیشک تم	یقیناً سب مشرک ہو گے	اور کیا	جو

كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا
تھا	مردہ	پھر ہم نے زندہ کیا اُسے	اور	ہم نے بنادیا	اُس کے لیے	روشنی

يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهٗ ❹
(کہ) وہ چلتا ہے	اسکے ساتھ	لوگوں میں	اسکی طرح (ہے) جو (کہ)	اس کی مثال (یہ ہے کہ)

فِي الظُّلُمٰتِ ❺	لَيْسَ	بِخَارِجٍ ❻	مِّنْهَا ط	كَذٰلِكَ
وہ اندھیروں میں ہے	(اور) نہیں	(وہ) نکلنے والا	اُن سے	اسی طرح

زُيِّنَ ❼	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❽ (122)
مزین کردیا گیا	سب کافروں کے لیے	جو	تھے وہ سب عمل کرتے

ضروری وضاحت

❶ الفاظ کے شروع میں علامت لَ تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❷ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ علامت تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آجائے تو تُمْ اور اُسکے درمیان "وْ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ مَثَلُهٗ سے مراد "اس کا حال" ہے۔ ❺ علامت ات مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ	اور اسی طرح ہم نے بنا دیا ہر بستی میں
اَكٰبِرَ مُجْرِمِیْهَا	بڑے (لوگوں) کو جرائم کرنے والے اس (بستی) کے
لِیَمْكُرُوْا فِیْهَا ؕ	تا کہ وہ مکر و فریب کریں اس میں،
وَ مَا یَمْكُرُوْنَ اِلَّا	اور نہیں وہ مکر و فریب کرتے مگر
بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾	اپنے نفسوں سے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿123﴾
وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ	اور جب آئے ان کے پاس کوئی نشانی
قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی	(تو) کہتے ہیں ہرگز نہیں ہم مانیں گے یہاں تک کہ
نُؤْتٰی مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ	ہمیں دیا جائے اسکی مثل جو دیا گیا
رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ	اللہ کے رسولوں کو، اللہ کو خوب معلوم ہے
حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَیُصِیْبُ	جہاں وہ رکھے اپنی رسالت، عنقریب پہنچے گی
الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ	اُن لوگوں کو جنھوں نے جرم کیے ذلت
عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِیْدٌ	اللہ کے ہاں اور سخت عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیْ : فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔	یَشْعُرُوْنَ : باشعور، عقل وشعور، شعوری طور پر۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر، بالکل۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
قَرْیَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔	نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
مُجْرِمِیْهَا، اَجْرَمُوْا : جرم، مجرم۔	حَتّٰی : حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
لِیَمْكُرُوْا : مکر وفریب، مکار۔	مِثْلَ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِاَنْفُسِهِمْ : نفسا نفسی، نفسانی، نفسیات۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ ❶	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا
اوراسی طرح	ہم نے بنادیا	ہر بستی میں	بڑے (لوگوں) کو	جرائم کرنیوالے اس (بستی) کے

لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا ؕ	وَ مَا ❷	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ
تاکہ وہ سب مکروفریب کریں	اس میں	اورنہیں	وہ سب مکروفریب کرتے	مگر	اپنے نفسوں سے

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ (123)	وَ اِذَا	جَآءَتْهُمْ ❸	اٰيَةٌ ❶	قَالُوْا
اورنہیں	وہ سب شعور رکھتے	اور جب	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی	(تو) سب کہتے ہیں

لَنْ	نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ مَآ	اُوْتِيَ ❹
ہرگزنہیں	ہم مانیں گے	یہاں تک کہ	ہمیں دیا جائے	(اسکی) مثل جو	دیا گیا

رُسُلُ اللّٰهِ ؕ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ ❺	حَيْثُ	يَجْعَلُ
اللہ کے رسولوں کو	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھے

رِسَالَتَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ ❻	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	اُن لوگوں کو جن	سب نے جرم کیے

صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌۢ
ذلت	اللہ کے پاس	اور	عذاب	سخت

ضروری وضاحت

❶ ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہے تو اس مَا کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔❸ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔❺ اَعْلَمُ میں "اَ" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے، اس لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔❻ یہاں علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ مکروفریب کرتے ۔ ﴿124﴾
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ	پھر جسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہدایت دے اُسے
يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ	(تو) کھول دیتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے
وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ	اور جسے وہ چاہتا ہے کہ گمراہ کردے اُسے (تو)
يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا	کر دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ ، بہت گھٹا ہوا
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ	گویا کہ وہ چڑھ رہا ہے آسمان میں ،
كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ	اسی طرح ڈالتا ہے اللہ گندگی کو
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾	اُن لوگوں پر جو نہیں ایمان لاتے ۔ ﴿125﴾
وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ	اور یہ آپ کے رب کا راستہ ہے سیدھا
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	بلاشبہ ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں آیات
لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	(اس) قوم کے لیے (جو کہ) نصیحت حاصل کرتے ہیں ۔ ﴿126﴾
لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ	اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْكُرُوْنَ : مکروفریب ، مکار ۔

يُّرِدِ : ارادہ ، مرید ، مراد ۔

يَّهْدِيَهٗ : ہادی ، ہدایت ، مہدی ۔

يَشْرَحْ : شرح صدر ، انشراح صدر ، تشریح ۔

صَدْرَهٗ : شقِ صدر ، صدر مقام ، صدرِ مملکت ۔

ضَيِّقًا : ضیق النفس ، مضائقہ ۔

حَرَجًا : حرج کی بات ، کوئی حرج نہیں ۔

عَلَى : علیحدہ ، علی الاعلان ، علی العموم ۔

يُؤْمِنُوْنَ : امن ، ایمان ، مؤمن ۔

هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی ، لہٰذا ۔

صِرَاطُ : پل صراط ، صراط مستقیم ۔

مُسْتَقِيْمًا : خط مستقیم ، استقامت ۔

فَصَّلْنَا : مفصل ، تفصیل ، تفصیلات ۔

دَارُ : دارالخلافہ ، دارالحکومت ، دارارقم ۔

بِمَا	كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ❶ (124)	فَمَنْ	يُّرِدِ ❷	اللّٰهُ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب مکروفریب کرتے	پھر جسے	چاہتا ہے	اللہ تعالیٰ

اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ مَنْ
کہ	وہ ہدایت دے اُسے (تو)	وہ کھول دیتا ہے	اُس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور جسے

يُّرِدْ	اَنْ يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا
وہ چاہتا ہے	کہ وہ گمراہ کردے اُسے	(تو) وہ کردیتا ہے	اس کے سینے کو	تنگ	بہت گھٹا ہوا

كَاَنَّمَا ❸	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ ؕ	كَذٰلِكَ
گویا کہ	وہ چڑھ رہا ہے	آسمان میں	اسی طرح

يَجْعَلُ اللّٰهُ ❷	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❹ (125)
ڈالتا ہے اللہ	گندگی کو	اُن لوگوں پر جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے

وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا ؕ	قَدْ ❺	فَصَّلْنَا ❻
اور	یہ	راستہ ہے	آپ کے رب کا	سیدھا	بلاشبہ	ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں

الْاٰيٰتِ ❼	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ❷ (126)	لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ
آیات	(اس) قوم کے لیے	(جو) سب نصیحت حاصل کرتے ہیں	اُن کے لیے	گھر ہے	سلامتی کا

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ كَاَنَّ کا ترجمہ گویا کہ ہوتا ہے، اگر اسی کے ساتھ مَا لگ جائے تو اس میں "گویا کہ یوں ہی ہے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اگر فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❻ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ	اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا دوست ہے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾	اس وجہ سے جو وہ اعمال کرتے تھے۔ ﴿127﴾
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ	اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا اُن سب کو
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ	(تو کہے گا) اے جنوں کے گروہ! یقیناً
اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے ہیں انسانوں میں سے
وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ	اور کہیں گے اُن کے دوست انسانوں میں سے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا	اے ہمارے رب! فائدہ اٹھایا ہم میں سے بعض نے
بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا	بعض سے اور ہم پہنچ گئے اپنے اس وقت کو
الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ	جو تو نے مقرر کیا تھا ہمارے لیے
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	(اللہ) فرمائے گا آگ (ہی) تمہارا ٹھکانا ہے،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں مگر جو اللہ چاہے گا
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾	بیشک آپ کا رب خوب حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿128﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
وَلِيُّهُمْ، اَوْلِيٰٓؤُ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	مِّنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔	اسْتَمْتَعَ : مال و متاع، متاع کارواں۔
يَوْمَ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔	بَلَغْنَآ : ابلاغ، بالغ، بلوغت۔
يَحْشُرُهُمْ : حشر، روز محشر۔	اَجَلَنَا، اَجَّلْتَ : اجل مقرر، مہر موجل۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔
اسْتَكْثَرْتُمْ : کثیر، اکثر، اکثریت، کثرت۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکیم الامت۔

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ هُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (127)
اُنکے رب کے پاس	اور وہ	اُنکا دوست ہے	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا ج	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ❷	قَدِ ❸
اور جس دن	وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں	سب کو (تو کہے گا)	اے جنوں کے گروہ!	یقیناً

اسْتَكْثَرْتُمْ ❹	مِّنَ الْاِنْسِ ج	وَ قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ
تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کرنا چاہا	انسانوں میں سے	اور کہیں گے	اُن کے دوست

مِّنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ ❹	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ
انسانوں میں سے	اے ہمارے رب!	فائدہ حاصل کیا	ہم میں سے بعض نے	بعض سے

وَّ بَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ	لَنَا ❺ ط	قَالَ
اور ہم پہنچ گئے	اپنے (اس) وقت کو	جو تو نے مقرر کیا تھا	ہمارے لیے	(اللہ) فرمائے گا

النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا مَا
آگ ہی	تمہارا ٹھکانا ہے	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	مگر جو

شَآءَ اللّٰهُ ط	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ ❻	عَلِيْمٌ ❻ (128)
چاہے اللہ	بیشک	آپ کا رب	خوب حکمت والا	خوب علم والا ہے

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ قرآن مجید میں بہت سی جگہ "ا" کی بجائے کھڑی زبر کا استعمال ہوا ہے، یہاں بھی يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ تھا جسے کھڑی زبر کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ❸ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں علامت استَ میں طلب اور چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، اس سے مراد فائدہ چاہا ہے۔ ❺ لَنَا میں لَ اصل میں لِ تھا جسکا ترجمہ لیے ہوتا تھا، نَا کے ساتھ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے

ع 15/8/2

وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ	اور اسی طرح ہم مسلط کر دیتے ہیں بعض ظالموں کو
بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ع ﴿129﴾	بعض پر اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ع ﴿129﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ	اے جنوں اور انسانوں کے گروہ!
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ	کیا نہیں آئے تمہارے پاس رسول تم میں سے
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ	(جو) بیان کرتے تھے تم پر میری آیتیں
وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ	اور ڈراتے تھے تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے
قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا	وہ کہیں گے ہم گواہی دیتے ہیں اپنے آپ پر
وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور دھوکہ دیا انہیں دنیوی زندگی نے
وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں کے خلاف
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾	کہ بیشک وہ کافر تھے۔ ﴿130﴾
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ	یہ (اس لیے) کہ نہیں ہے آپ کا رب
مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ	ہلاک کرنے والا بستیوں کو ظلم کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	يَوْمِكُمْ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی۔	هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔
رُسُلٌ : رسول، مرسل، رسالت۔	الْحَيٰوةُ : حیات بعد الموت، حیات جاودانی۔
مِّنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَنْفُسِنَا : نفسا نفسی، نفسیات۔
يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔	شَهِدْنَا، شَهِدُوْا : شاہد، شہید، شہادت۔
غَرَّتْهُمُ : غرور، مغرور۔	مُهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔

ع 15 8 2

وَكَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا
اور اسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں	بعض	ظالموں کو	بعض پر	اس وجہ سے جو

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❶ ع (129)	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اَلَمْ
تھے وہ سب کمایا کرتے	اے گروہ!	جنوں کے	اور انسانوں کے	کیا نہیں

يَاْتِكُمْ ❷	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ سب بیان کرتے تھے	تم پر	میری آیتیں

وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا ط	قَالُوْا
اور	وہ سب ڈراتے تھے تمہیں	ملاقات (سے)	تمہارے اس دن کی	وہ سب کہیں گے

شَهِدْنَا	عَلٰٓى اَنْفُسِنَا	وَغَرَّتْهُمُ ❸	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❸	وَ
ہم گواہی دیتے ہیں	اپنے آپ پر	اور دھوکہ دیا انہیں	دنیوی زندگی نے	اور

شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❹	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ❺ (130)	ذٰلِكَ ❻
وہ سب گواہی دینگے	اپنے نفسوں کے خلاف	کہ بیشک وہ	تھے سب کفر کرنیوالے	یہ (اس لیے)

اَنْ لَّمْ	يَكُنْ ❷	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ ❼	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ
کہ نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	ظلم کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت تْ اور ةُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ کے خلاف بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ علامت وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾	اس حال میں کہ اس کے باشندے بے خبر ہوں۔ ﴿131﴾
وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا	اور ہر ایک کے لیے (مختلف) درجے ہیں (اس وجہ) سے جو
عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ	انہوں نے عمل کیے اور نہیں ہے آپ کا رب
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾	بے خبر اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿132﴾
وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب ہی بے پروا، رحمت والا ہے
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے لے جائے تمہیں
وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ	اور جانشین بنا دے تمہارے بعد
مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ	جسے چاہے جیسا کہ اُس نے پیدا کیا تمہیں
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿133﴾ ؕ	دوسرے لوگوں کی اولاد سے۔ ﴿133﴾
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ	بیشک جس (چیز) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے
لَاٰتٍ ۙ وَّ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾	ضرور آنیوالی ہے اور نہیں ہو تم عاجز کر دینے والے۔ ﴿134﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا	کہہ دیجیے اے میری قوم! تم عمل کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہلیہ، اہل خانہ۔
- غٰفِلُوْنَ، بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
- مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ماحول، ماتحت۔
- عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- الْغَنِيُّ : غنی و بے پروا۔
- ذُو : ذوالجلال، ذوالجناح، ذو اضعاف اقل۔
- يَّشَاْ : مشیت، ان شاء اللہ۔
- يَسْتَخْلِفْ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔
- كَمَآ : کماحقہ۔
- اَنْشَاَكُمْ : نشوونما۔
- ذُرِّيَّةِ : ذریتِ آدم۔
- تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید۔
- بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز آنا، معجزہ۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

وَ اَهۡلُهَا	غٰفِلُوۡنَ (131)	وَ لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ ❶	مِّمَّا ❷
اس حال میں کہ اسکے باشندے	سب بے خبر ہوں	اور ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس وجہ سے جو

عَمِلُوۡا	وَ مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹	يَعۡمَلُوۡنَ (132)
ان سب نے عمل کیے	اور نہیں ہے	آپ کا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ سب کر رہے ہیں

وَ رَبُّكَ	الۡغَنِىُّ	ذُو الرَّحۡمَةِ ❶ ؕ	اِنۡ	يَّشَاۡ
اور آپ کا رب (ہی)	بے پروا	رحمت والا ہے	اگر	وہ چاہے

يُذۡهِبۡكُمۡ	وَ يَسۡتَخۡلِفۡ	مِنۡۢ بَعۡدِكُمۡ ❺	مَّا
وہ لے جائے تمہیں	اور وہ جانشین بنا دے	تمہارے بعد	جسے

يَشَآءُ	كَمَآ	اَنۡشَاَكُمۡ ❻	مِّنۡ ذُرِّيَّةِ ❶	قَوۡمٍ اٰخَرِيۡنَ ❼ (133)
وہ چاہے	جس طرح	اُس نے پیدا کیا تمہیں	اولاد سے	دوسرے لوگوں کی

اِنَّ مَا	تُوۡعَدُوۡنَ	لَاٰتٍ	وَّ مَآ	اَنۡتُمۡ
بیشک جس (چیز) کا	تم سب سے وعدہ کیا جا رہا ہے	ضرور آنے والی ہے	اور نہیں (ہو)	تم

بِمُعۡجِزِيۡنَ ❸ (134)	قُلۡ	يٰقَوۡمِ ❽	اعۡمَلُوۡا
سب عاجز کر دینے والے	کہہ دیجیے	اے میری قوم!	تم سب عمل کرو

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ مِنۡ کے بعد اگر لفظ بَعۡدِ موجود ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ یہاں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❼ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ یہ اصل میں یَا قَوۡمِیۡ تھا تخفیف کے لیے ی گر گئی ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ	اپنی جگہ پر (اور) بیشک میں (بھی) عمل کرنیوالا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ	تو عنقریب تم جان لوگے (اُسے) جو (کہ) ہے
لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اُس کے لیے اس گھر کا (اچھا) انجام
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾	یہ یقینی بات ہے کہ ظالم (کبھی) فلاح نہیں پاتے۔ ﴿135﴾
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا	اور انہوں نے مقرر کیا ہے اللہ کے لیے اس سے جو
ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا	اس نے پیدا کیا ہے کھیتی اور چوپاؤں سے حصہ،
فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ	پھر انہوں نے کہا یہ اللہ کے لیے ہے
بِزَعْمِهِمْ	اُن کے خیال سے
وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ	اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے
فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ	پھر جو (حصہ) ہے اُن کے شرکاء (دیوتاؤں) کا
فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	تو نہیں وہ پہنچتا اللہ کی طرف
وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ	اور جو (حصہ) ہے اللہ کا تو وہ پہنچ جاتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَانَتِكُمْ : زمان ومکان، مکانات۔	فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
عَامِلٌ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔
عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔	بِزَعْمِهِمْ : زعمِ باطل۔
الدَّارِ : دارالخلافہ، دارالسلام، دیارِ غیر۔	لِشُرَكَآئِنَا : شریک، شرکاء، مشرک۔
يُفْلِحُ : فوز وفلاح، فلاحی ادارے، فلاحی کام۔	فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔	يَصِلُ : وصل، وصول، موصول، وصال۔
نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ ❶ ج	فَسَوْفَ ❷	تَعْلَمُوْنَ
اپنی جگہ پر (اور)	بیشک میں (بھی)	عمل کرنیوالا ہوں	تو عنقریب	تم سب جان لوگے

مَنْ تَكُوْنُ ❸	لَهٗ	عَاقِبَةُ ❸	الدَّارِ ط	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❹
(اُسے) جو (کہ) ہے	اُس کے لیے	(اچھا) انجام	گھر کا	یہ یقینی بات ہے کہ	نہیں فلاح پاتے

الظّٰلِمُوْنَ (135)	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا ❺
سب ظلم کرنیوالے	اور	ان سب نے مقرر کیا ہے	اللہ کے لیے	اس سے جو

ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَ الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا
اس نے پیدا کیا ہے	کھیتی سے	اور چوپاؤں (سے)	حصہ	پھر ان سب نے کہا

هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَ هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا ج
یہ	اللہ کے لیے ہے	اُنکے خیال سے	اور یہ	ہمارے شریکوں کے لیے ہے

فَمَا	كَانَ ❻	لِشُرَكَآئِهِمْ ❼	فَلَا	يَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ ج
پھر جو	(حصہ) ہے	اُن کے شریکوں کا	تو نہیں	وہ پہنچتا	اللہ تک

وَ	مَا	كَانَ ❻	لِلّٰهِ	فَهُوَ يَصِلُ ❽
اور	جو (حصہ)	ہے	اللہ کا	تو وہ پہنچ جاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ سَوْفَ جب فعل کے شروع میں ہوتو وہ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔ ❸ تـ اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ كَانَ کا ترجمہ کبھی ہے اور کبھی تھا بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہوتو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❽ علامت هُوَ اور "يـ" دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

اِلٰی شُرَکَآىِٕهِمْ ؕ	اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) کی طرف،
سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾	برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿136﴾
وَ كَذٰلِكَ زَیَّنَ	اور اسی طرح مزین بنا دیا
لِكَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ	بہت سے مشرکوں کے لیے
قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ	اپنی اولاد کو قتل کرنا اُن کے شریکوں نے
لِیُرْدُوْهُمْ وَ لِیَلْبِسُوْا	تا کہ وہ ہلاک کر دیں انہیں اور تا کہ وہ خلط ملط کر دیں
عَلَیْهِمْ دِیْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اُن پر اُن کا دین، اور اگر اللہ چاہتا
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ	(تو) نہ کرتے وہ اسے، پس چھوڑ دو اُنہیں
وَ مَا یَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾	اور جو وہ جھوٹ باندھتے ہیں۔ ﴿137﴾
وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ	اور انہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی
حِجْرٌ ۖۗ لَّا یَطْعَمُهَاۤ اِلَّا	ممنوع ہے نہیں کھا سکتا اُسے (کوئی) مگر
مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ	جسے ہم چاہیں گے اپنے خیال سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَکَآىِٕهِمْ : شرک، شریک، شرکاء، مشرک۔	عَلَیْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَآءَ : علمائے سوء، سوءِ حفظ۔	شَآءَ : مشیتِ الٰہی، ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
یَحْكُمُوْنَ : حاکم، حکومت، محکوم۔	فَعَلُوْهُ : فعل، فاعل، مفعول۔
زَیَّنَ : زین، مزین، زینت۔	یَفْتَرُوْنَ : کذب و افترا، مفتری۔
لِكَثِیْرٍ : کثیر، کثرت، اکثریت۔	هٰذِهٖۤ : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔
قَتْلَ : قتل، قاتل، مقتول۔	یَطْعَمُهَاۤ : قیام و طعام، طعام کمیٹی۔
اَوْلَادِهِمْ : ولد، اولاد، مولود۔	بِزَعْمِهِمْ : زعم باطل، اپنے زعم میں پھرنا۔

اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ ❶	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ (136)
اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) تک	برا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں

وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ ❷	لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اور	اسی طرح	مزین بنا دیا	بہت سے مشرکوں کے لیے

قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ ❶	شُرَكَآؤُهُمْ ❶	لِيُرْدُوْهُمْ ❸❹
قتل کرنا	اپنی اولاد کو	اُن کے شریکوں نے	تاکہ وہ سب ہلاک کردیں اُنہیں

وَ لِيَلْبِسُوْا ❹	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ ؕ ❶	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
اور تاکہ وہ سب خلط ملط کردیں	اُن پر	اُن کا دین	اور اگر	اللہ چاہتا (تو)

مَا فَعَلُوْهُ ❸	فَذَرْهُمْ ❺	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ (137)
نہ وہ سب کرتے اسے	پس چھوڑ دو اُنہیں	اور جو	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں

وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖ	اَنْعَامٌ	وَّ حَرْثٌ	حِجْرٌ ۖق
اور	ان سب نے کہا	یہ	چوپائے	اور کھیتی	ممنوع ہے

لَّا	يَطْعَمُهَآ ❻	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ ❶
نہیں	کھا سکتا اُسے کوئی	مگر	جسے	ہم چاہیں گے	اپنے خیال سے

ضروری وضاحت

❶علامت هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷فعل کے درمیان شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آجائے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❹"لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ لیے کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا	اور کچھ چوپائے ہیں حرام کی گئی ہیں اُن کی پیٹھیں
وَ اَنْعَامٌ لَّا یَذْكُرُوْنَ	اور کچھ چوپائے ہیں (کہ) نہیں وہ ذکر کرتے
اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا افْتِرَآءً	اللہ کے نام کا اُن پر جھوٹ باندھتے ہوئے
عَلَیْهِ ؕ سَیَجْزِیْهِمْ	اُس پر، عنقریب وہ سزا دے گا انہیں
بِمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿138﴾	اس وجہ سے جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿138﴾
وَ قَالُوْا مَا فِیْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	اور انہوں نے کہا جو پیٹوں میں ہے اِن چوپایوں کے
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا	(وہ) خالص ہے (صرف) ہمارے مردوں کے لیے
وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ یَّكُنْ	اور حرام کیا ہوا ہے ہماری بیویوں پر اور اگر ہو وہ
مَّیْتَةً فَهُمْ فِیْهِ شُرَكَآءُ ؕ	مردہ تو وہ سب (مرد و عورتیں) اس میں شریک ہیں،
سَیَجْزِیْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ	عنقریب وہ بدلہ دے گا اُنہیں اُنکے (اس) بیان کا،
اِنَّهٗ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿139﴾	بیشک وہ بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿139﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ	یقیناً خسارہ اٹھایا اُن لوگوں نے جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُرِّمَتْ، مُحَرَّمٌ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
یَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔	لِّذُكُوْرِنَا : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
اسْمَ : اسمِ گرامی، اسم بامسمّٰی۔	اَزْوَاجِنَا : زوج، زوجہ، ازواج مطہرات۔
عَلَیْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فِیْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
افْتِرَآءً : کذب و افترا، مفتری۔	وَصْفَهُمْ : وصف، اوصاف، موصوف۔
سَیَجْزِیْهِمْ : جزا و سزا، جزائے خیر۔	عَلِیْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	خَسِرَ : خائب و خاسر، خسارہ۔

وَ اَنۡعَامٌ ❶	حُرِّمَتۡ ❷	ظُهُوۡرُهَا	وَ اَنۡعَامٌ ❶	لَّا
اور کچھ چوپائے ہیں	حرام کی گئی ہیں	اُن کی پیٹھیں	اور کچھ چوپائے ہیں (کہ)	نہیں

يَذۡكُرُوۡنَ	اسۡمَ اللّٰهِ	عَلَيۡهَا	افۡتِرَآءً	عَلَيۡهِ ؕ
وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا نام	اُن پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	اُس پر

سَيَجۡزِيۡهِمۡ	بِمَا	كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ❸ (138)	وَ قَالُوۡا
عنقریب وہ سزا دے گا انہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب جھوٹ باندھتے	اور ان سب نے کہا

مَا	فِيۡ بُطُوۡنِ	هٰذِهِ الۡاَنۡعَامِ ❶	خَالِصَةٌ ❹	لِّذُكُوۡرِنَا
جو	پیٹوں میں (ہے)	ان چوپایوں کے	(وہ) خالص ہے	ہمارے مردوں کے لیے

وَ مُحَرَّمٌ ❺	عَلٰۤى اَزۡوَاجِنَا ❻ ج	وَ اِنۡ	يَّكُنۡ	مَّيۡتَةً ❹
اور حرام کیا ہوا ہے	ہماری بیویوں پر	اور اگر	وہ ہو	مردہ

فَهُمۡ	فِيۡهِ	شُرَكَآءُ ؕ	سَيَجۡزِيۡهِمۡ	وَصۡفَهُمۡ ؕ
تو وہ سب	اس میں	شریک ہیں	عنقریب وہ سزا دے گا اُنہیں	اُنکے (اس) بیان کی

اِنَّهٗ	حَكِيۡمٌ ❼	عَلِيۡمٌ ❼ (139)	قَدۡ خَسِرَ	الَّذِيۡنَ
بیشک وہ	بہت حکمت والا	خوب علم والا ہے	یقیناً خسارہ اٹھایا	اُن لوگوں نے جن

ضروری وضاحت

❶ اَنۡعَامٌ "نَعَمٌ" کی جمع ہے، جسکا اصل ترجمہ اونٹ ہوتا ہے، البتہ یہ لفظ بھیڑ بکری اور گائے پر بھی بولا جاتا ہے۔
❷ تۡ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ وۡا اور وۡنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ اَزۡوَاجٌ زَوۡجٌ کی جمع ہے، اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ	قتل کیا اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بغیر علم کے
وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	اور انہوں نے حرام ٹھہرایا (اُسے) جو رزق دیا انہیں اللہ نے
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا	جھوٹ باندھتے ہوئے اللہ پر، یقیناً وہ گمراہ ہو گئے
ع 16 11 3 وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿140﴾	اور نہ ہوئے ہدایت پانے والے۔ ﴿140﴾
وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے
وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا	اور کھجور (کے درخت) اور کھیتی، مختلف ہیں
اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ	اسکے پھل (ذائقے میں) اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیا)
مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ	کھاؤ اس کے پھل سے جب وہ پھل دے
وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ	اور دو اس کا حق، اس کی کٹائی کے دن
وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ	اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَرَّمُوْا : حلال وحرام، حلت وحرمت۔
رَزَقَهُمْ : رزق، رزاق۔
افْتِرَآءً : کذب وافترا، مفتری۔
ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی)
مُهْتَدِيْنَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔

اَنْشَاَ : نشوونما۔
النَّخْلَ : نخلستان (کھجوروں کا علاقہ)
الزَّرْعَ : زراعت، زرعی اراضی۔
اُكُلُهٗ، كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
مُتَشَابِهًا، مُتَشَابِهٍ : مشابہ، تشبیہ، مشابہت۔
ثَمَرِ، اَثْمَرَ : ثمر، ثمرہ۔
تُسْرِفُوْا : اسراف (فضول خرچی)۔

قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ ❶	سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ ❷	وَّ حَرَّمُوْا
سب نے قتل کیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	علم کے بغیر	اور اُن سب نے حرام ٹھہرایا

مَا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ ؕ	قَدْ ضَلُّوْا
(اُسے) جو	رزق دیا انہیں اللہ نے	جھوٹ باندھتے ہوئے	اللہ پر	یقیناً وہ سب گمراہ ہوگئے

الربع ع 16 11 3

وَ مَا	كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ❸ ۧ (140)	وَ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ ❹
اور نہ	ہوئے سب ہدایت پانے والے	اور (اللہ) وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	باغات

مَّعْرُوْشٰتٍ ❹	وَّ غَيْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ ❹	وَّالنَّخْلَ	وَ الزَّرْعَ
(چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے	اور نہ	چڑھائے ہوئے	اور کھجور (کے درخت)	اور کھیتی

مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ ❺	وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا ❻
مختلف ہیں	اسکے پھل	اور زیتون	اور انار (بھی پیدا کیے)	مشابہت رکھنے والے

وَّغَيْرَ	مُتَشَابِهٍ ❻ ؕ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ ❺	اِذَآ اَثْمَرَ
اور نہ	مشابہت رکھنے والے	تم سب کھاؤ	اس کے پھل سے	جب وہ پھل دے

وَ اٰتُوْا	حَقَّهٗ ❺	يَوْمَ حَصَادِهٖ ❺	وَ	لَا تُسْرِفُوْا ❼ ؕ	اِنَّهٗ
اور تم سب دو	اس کا حق	اس کی کٹائی کے دن	اور	نہ تم سب اسراف کرو	بیشک وہ

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اسم کے آخر میں ہوتو اس کا ترجمہ اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت ”ہٗ اور ہٖ“ کا ترجمہ اُس کا، اس کی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہوتو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۙ﴿141﴾	اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔﴿141﴾
وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً	اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے کچھ بوجھ اٹھانیوالے
وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا	اور کچھ زمین سے لگے ہوئے، کھاؤ اس سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	رزق دیا تمہیں اللہ نے اور مت تم پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	شیطان کے قدموں کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿142﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔﴿142﴾
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	آٹھ قسمیں (پیدا کیں)، بھیڑ میں سے دو
وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ	اور بکری میں سے دو
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	کہو کیا دونوں نر اس (اللہ) نے حرام کیے ہیں؟
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ	یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ	دونوں ماداؤں کے رحم؟ خبر دو مجھے
بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ﴿143﴾	کسی علم کے ساتھ اگر ہو تم سچے۔﴿143﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔	مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طورہ پر۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔	اثْنَيْنِ : ثانوی بورڈ، تعلیمی ثنویت، لاثانی۔
حَمُوْلَةً : حامل، حمل، حاملہ۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات۔	الذَّكَرَيْنِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
مِمَّا (مِنْ+ما) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔	الْاُنْثَيَيْنِ : مؤنث، تانیث۔
تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت۔	اشْتَمَلَتْ : شامل، بشمول، مشتمل، شمولیت۔
عَدُوٌّ : عداوت، عدو، اعداء۔	اَرْحَامُ : رحمِ مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔

لَا يُحِبُّ ❶	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾	وَ مِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً ❷
نہیں پسند کرتا	اسراف کرنے والوں کو	اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے	بوجھ اٹھانے والے

وَّ فَرْشًا ؕ	كُلُوْا ❸	مِمَّا ❹	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	وَ
اور زمین سے لگے ہوئے	تم سب کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں اللہ نے	اور

لَا تَتَّبِعُوْا ❺	خُطُوٰتِ ❻ الشَّيْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿142﴾
مت تم سب پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	بیشک وہ	تمہارے لیے	کھلا دشمن ہے

ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ ۚ	مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ مِنَ الْمَعْزِ
(پیدا کیں) آٹھ	قسمیں	بھیڑ میں سے	دو	اور بکری میں سے

اثْنَيْنِ ؕ	قُلْ	ءٰٓ	الذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
دو	آپ کہو	کیا	دونوں نر	اس نے حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ

اَمَّا	اشْتَمَلَتْ ❻	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
یا	وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں	اس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے

نَبِّئُوْنِيْ ❼	بِعِلْمٍ ❽	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾
خبر دو مجھے	کسی علم کے ساتھ	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ یہ لفظ اَكَلَ سے بنا ہے شروع سے "أ" کو گرایا گیا ہے۔ ❹ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ	اور اونٹوں میں سے دو
وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ	اور گائیوں میں سے دو
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	کہو کیا اس نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر دونوں ماداؤں کے رحم
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ	یا تھے تم حاضر جب وصیت کی تھی تمہیں اللہ نے
بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اس کی؟ پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	باندھے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ
لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	تاکہ وہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے،
ع 17/4/4 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾	بیشک اللہ (زبردستی) نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿144﴾
قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ	کہہ دیجیے نہیں میں پاتا اس میں جو وحی کی گئی ہے
اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ	میری طرف، کسی چیز کو حرام کسی کھانے والے پر
يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً	(کہ) وہ کھائے اسے مگر یہ کہ وہ ہو مردار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَقَرِ : عیدبقر، بقرمنڈی۔	وَصّٰىكُمُ : وصیت، وصیت نامہ۔
اثْنَيْنِ : ثانوی بورڈ، تعلیمی ثنویت، لاثانی۔	بِهٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔	افْتَرٰى : کذب وافترا، مفتری، افترا پردازی۔
الذَّكَرَيْنِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔	كَذِبًا : کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔
الْاُنْثَيَيْنِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔	لِّيُضِلَّ : ضلالت (گمراہی)
اشْتَمَلَتْ : مشتمل، شامل، شمولیت۔	يَهْدِي : ہادی، ہدایت، مہدی۔
اَرْحَامُ : رحمِ مادر، قطع رحمی، صلہ رحمی۔	اَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ حالات۔

وَ	مِنَ الْاِبِلِ ❶	اثْنَيْنِ ❷	وَ	مِنَ الْبَقَرِ ❶	اثْنَيْنِ ❷ ط	قُلْ
اور	اونٹوں میں سے	دو	اور	گائیوں میں سے	دو	کہو

ءٰ	الذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ❷	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ ❸
کیا	دونوں نر	اس نے حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ	یا	وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں

عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ط	اَمْ كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ وَصّٰكُمُ
اس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے	یا تھے تم	حاضر	جب وصیت کی تھی تمہیں

اللّٰهُ	بِهٰذَا ج	فَمَنْ	اَظْلَمُ ❹	مِمَّنِ ❺	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
اللہ نے	اس کی	پس کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر

كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ❻ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِى ❼
جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	علم کے بغیر	بیشک اللہ	نہیں ہدایت دیتا

ع 17 4 4

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع 144	قُلْ لَّآ	اَجِدُ	فِيْ مَآ	اُوْحِىَ	اِلَيَّ ❽
سب ظلم کرنیوالے لوگوں کو	کہہ دیجیے نہیں	میں پاتا	(اس) میں جو	وحی کی گئی ہے	میری طرف

مُحَرَّمًا ❾	عَلٰى طَاعِمٍ ❾	يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ اَنْ	يَّكُوْنَ	مَيْتَةً ❸
کوئی حرام کیا ہوا	کسی کھانے والے پر	(کہ) وہ کھائے اُسے	مگر یہ کہ	وہ ہو	مردار

ضروری وضاحت

❶ اَلْاِبِلِ اور اَلْبَقَرِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ اونٹوں اور گائیوں کیا گیا ہے۔ ❷ اِثْنَيْنِ کا ترجمہ دو ہے اور اگر کسی لفظ کے آخر میں يْنِ ہو تو اس کا ترجمہ بھی دو کیا جاتا ہے۔ ❸ ة اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "أ" میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❻ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❾ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ	یا بہایا ہوا خون، یا سور کا گوشت
فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا	تو بیشک وہ ناپاک ہے، یا نافرمانی کا باعث ہو
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	(کہ) نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا، پھر جو مجبور کر دیا جائے
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾	تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے ﴿145﴾
وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا	اور اُن لوگوں پر جو یہودی بن گئے
حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ	ہم نے حرام کر دیا ہے ہر (جانور) ناخن والا
وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ حَرَّمْنَا	اور گائیوں اور بکریوں میں سے ہم نے حرام کر دی ہیں
عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ	ان پر ان دونوں کی چربیاں مگر جو اٹھایا ہو
ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ	ان دونوں کی پیٹھوں نے یا انتڑیوں نے
اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ	یا جو ملی ہو ہڈی کے ساتھ
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ	یہ ہم نے سزا دی انہیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَحْمَ	: لحمیات، لحیم شحیم۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِسْقًا	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	حَرَّمْنَا	: حلال و حرام، حلت و حرمت۔
لِغَيْرِ	: غیر آباد، غیر منقسم، غیر مسلم۔	ذِيْ	: ذی وقار، ذی شان، ذی روح۔
اضْطُرَّ	: مضطر، اضطراری حالت۔	مِنَ	: منجانب، من جملہ، من وعن۔
بَاغٍ، بِبَغْيِهِمْ	: باغی، بغاوت۔	حَمَلَتْ	: حامل، محمول، اسقاطِ حمل
لَا	: لاتعداد، لاتعلق، لامحدود۔	اخْتَلَطَ	: اختلاط، مخلوط، خلط ملط کرنا (ملانا)۔
غَفُوْرٌ	: استغفار، دعائے مغفرت۔	جَزَيْنٰهُمْ	: جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔

اَوْ	دَمًا	مَّسْفُوْحًا ❶	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ
یا	خون	بہایا ہوا	یا	گوشت	سور کا	تو بے شک وہ	ناپاک ہے

اَوْ فِسْقًا	اُهِلَّ ❷	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ ج	فَمَنِ	اضْطُرَّ
یا نافرمانی کا باعث ہو	نام پکارا گیا ہو	غیر اللہ کا	اس پر	پھر جو	مجبور کر دیا جائے

غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ ❸
نہ بغاوت کرنیوالا ہو	اور نہ	حد سے تجاوز کرنیوالا ہو	تو بیشک	آپ کا رب	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ❸ (145)	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا ❹	كُلَّ
نہایت رحم والا ہے	اور	اُن پر جو	سب یہودی بن گئے	ہم نے حرام کر دیا	ہر

ذِيْ ظُفُرٍ ج	وَ	مِنَ الْبَقَرِ ❺	وَ الْغَنَمِ ❺	حَرَّمْنَا ❹	عَلَيْهِمْ
ناخن والا (جانور)	اور	گائیوں میں سے	اور بکریوں (میں سے)	ہم نے حرام کر دی ہیں	ان پر

شُحُوْمَهُمَآ	اِلَّا مَا	حَمَلَتْ ❻	ظُهُوْرُهُمَآ	اَوِ الْحَوَايَآ
ان دونوں کی چربیاں	مگر جو	اٹھایا ہو	ان دونوں کی پیٹھوں نے	یا انتڑیوں نے

اَوْ مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ ط	ذٰلِكَ ❼	جَزَيْنٰهُمْ ❹	بِبَغْيِهِمْ قف وقفة
یا جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے سزا دی انہیں	اُنکی سرکشی کی وجہ سے

ضروری وضاحت

❶ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ اَلْبَقَر اور اَلْغَنَمِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ گائیوں اور بکریوں کیا گیا ہے۔ ❻ علامت تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿146﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ	پھر اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو کہہ دیجیے
رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ	تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے،
وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾	اور نہیں ہٹایا جاتا اس کا عذاب مجرم قوم سے ﴿147﴾
سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	عنقریب کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے شرک کیا
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا	اگر اللہ چاہتا تو ہم شریک نہ بناتے
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا	اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے
مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ	کوئی چیز، اسی طرح جھٹلایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ	یہاں تک کہ انہوں نے چکھ لیا ہمارا عذاب
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ	کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے
فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ	تو نکالو اُسے ہمارے سامنے ؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَصٰدِقُوْنَ : صادق، تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
كَذَّبُوْكَ، كَذَّبَ: کذب، کذاب، کاذب، تکذیب۔
فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
رَحْمَةٍ : رحمان، رحیم، رحمت، مرحوم۔
وَّاسِعَةٍ : وسیع وعریض، وسعت۔
يُرَدُّ : رد، تردید، مردود، مرتد، ارتداد۔
اَشْرَكُوْا، اَشْرَكْنَا : مشرک، شرک، شریک۔

شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
قَبْلِهِمْ : قبل از نبوت، قبل از وقت۔
حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
ذَاقُوْا : ذائقہ، ذوق۔
عِنْدَكُمْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
فَتُخْرِجُوْهُ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔

وَ اِنَّا ❶	لَصٰدِقُوْنَ (146)	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ ❷	فَقُلْ
اور بیشک ہم	یقیناً سب سچے ہیں	پھر اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو	تو کہہ دیجیے

رَبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ ❸	وَّاسِعَةٍ ج ❸	وَلَا	يُرَدُّ ❹	بَاْسُهٗ
تمہارا رب	رحمت والا ہے	وسیع	اور نہیں	ہٹایا جاتا	اس کا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ❺ (147)	سَيَقُوْلُ ❹	الَّذِيْنَ
سب جرم کرنے والے لوگوں سے	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جن

اَشْرَكُوْا	لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكْنَا	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا
سب نے شرک کیا	اگر اللہ چاہتا (تو)	نہ ہم شریک بناتے	اور نہ	ہمارے باپ دادا

وَلَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ ط ❻❼	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
اور نہ	ہم حرام کرتے	کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا	اُن لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا ط	قُلْ
ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	ان سب نے چکھ لیا	ہمارا عذاب	کہہ دیجیے

هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ ❻❼	فَتُخْرِجُوْهُ ❷	لَنَا ط
کیا	تمہارے پاس ہے	کوئی علم	تو تم سب نکالو اُسے	ہمارے لیے

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا، تخفیف کے لیے ایک "ن" گرادیا گیا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے
❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں تم پیروی کرتے مگر گمان کی
وَ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَخۡرُصُوۡنَ ﴿148﴾	اور نہیں ہو تم مگر اٹکل دوڑاتے ۔ ﴿148﴾
قُلۡ فَلِلّٰهِ الۡحُجَّةُ الۡبَالِغَةُ ۚ	کہہ دیجیے پس اللہ ہی کے لیے کامل دلیل ہے
فَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰىكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿149﴾	پس اگر وہ چاہتا (تو) ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو ۔ ﴿149﴾
قُلۡ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ	کہہ دیں لاؤ اپنے گواہوں کو جو
يَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	گواہی دیں کہ بیشک اللہ نے حرام کی ہیں یہ (چیزیں)
فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَلَا تَشۡهَدۡ	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو نہ آپ گواہی دیں
مَعَهُمۡ ۚ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ	اُنکے ساتھ اور نہ آپ پیروی کریں (انکی) خواہشات کی
الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا	جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ	اور (نہ) اُن لوگوں کی جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
ع 18 6 5 — وَ هُمۡ بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿150﴾ ع	اور وہ اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں ۔ ﴿150﴾ ع
قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ	کہہ دیجیے آؤ! میں پڑھتا ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- تَتَّبِعُوۡنَ، تَتَّبِعۡ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
- الظَّنَّ : بدظن، ظن غالب، سوئے ظن۔
- قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- الۡبَالِغَةُ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔
- لَهَدٰىكُمۡ : ہادی، ہدایت۔
- اَجۡمَعِيۡنَ : جمع، جامع، جمیع، جماعت۔
- شُهَدَآءَ، يَشۡهَدُوۡنَ : شاہد، شہادت۔
- هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
- مَعَهُمۡ : مع اہل وعیال، معیت۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
- كَذَّبُوۡا : کاذب، کذاب، تکذیب۔
- يَعۡدِلُوۡنَ : عدل، عادل، عدالت۔
- اَتۡلُ : تلاوت، وحی متلو۔

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ ❶	اِلَّا الظَّنَّ	وَ اِنْ ❶	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ (148)
نہیں تم سب پیروی کرتے	مگر گمان کی	اور نہیں	تم	مگر	تم سب اٹکل دوڑاتے ہو

قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ❷ ج	فَلَوْ شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ
کہہ دیجیے	پھر اللہ ہی کے لیے	دلیل کامل ہے	پس اگر وہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا تمہیں

اَجْمَعِيْنَ ❸ (149)	قُلْ ❹	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ
سب کو	کہہ دیں	لاؤ	اپنے گواہوں کو	جو	وہ سب گواہی دیں

اَنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا ج	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا تَشْهَدْ ❺
کہ بیشک اللہ نے	حرام کی ہیں	یہ (چیزیں)	پھر اگر	وہ سب گواہی دیں	تو نہ آپ گواہی دیں

مَعَهُمْ ج	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❺	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اُنکے ساتھ	اور	نہ آپ پیروی کریں	خواہشات کی	اُن لوگوں کی جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❻	بِالْاٰخِرَةِ ❷	وَهُمْ
ہماری آیات کو	اور (نہ) اُن لوگوں کی جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	اور وہ

ع 18 6 5

بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ (150)	قُلْ ❹	تَعَالَوْا	اَتْلُ ❼
اپنے رب کیساتھ	وہ سب برابر ٹھہراتے ہیں	کہہ دیجیے	تم سب آؤ !	میں پڑھتا ہوں

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اگر اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ اَجْمَعِيْنَ مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے "وْ" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر جزم ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ اَتْلُ اصل میں اَتْلُوْ تھا وْ گر گئی ہے۔

مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ	جو حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ اس کے ساتھ کسی چیز کو،
وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	اور والدین کے ساتھ احسان کرو
وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ	ہم (ہی) رزق دیتے ہیں تمہیں اور اُن کو بھی
وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ	اور مت قریب جاؤ بے حیائی کے (کاموں کے)
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ	جو ظاہر ہیں اُن میں سے اور جو چھپی ہیں
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے حرام کیا اللہ نے
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ	مگر حق کے ساتھ، یہ (سب باتیں)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾	اس نے وصیت کی ہے تمہیں اس کی تاکہ تم سمجھ لو۔ ﴿151﴾
وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ	اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔	تَقْرَبُوْا : قرب، قریب، قرابت، مقرب۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْفَوَاحِشَ : فحش، فحاشی وعریانی۔
تُشْرِكُوْا : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	ظَهَرَ : ظاہر، ظاہری طور پر، ظہور، مظہر۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔	بَطَنَ : خبث باطن، ظاہر و باطن۔
تَقْتُلُوْۤا : قتل، قاتل، مقتول۔	النَّفْسَ : نفسا نفسی، نفسیات، نظام تنفس۔
مِّنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	وَصّٰىكُمْ : وصیت، وصیت نامہ۔
نَرْزُقُكُمْ : رزق، رزاق، رازق۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل وشعور، عاقل، معقول۔

مَا حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا ❶	تُشْرِكُوْا ❷	بِهٖ
جو حرام کیا ہے	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	تم سب شریک ٹھہراؤ	اسکے ساتھ

شَيْـًٔا	وَّ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا ج	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا ❷
کسی چیز کو	اور والدین کے ساتھ	احسان کیا کرو	اور	مت تم سب قتل کرو

اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ اِمْلَاقٍ ط	نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ ❸	وَ اِيَّاهُمْ ❹ ج
اپنی اولاد کو	مفلسی (کے ڈر) سے	ہم ہی رزق دیتے ہیں تمہیں	اور اُن کو (بھی)

وَ	لَا تَقْرَبُوا ❷	الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ مَا	بَطَنَ ج
اور	مت تم سب قریب جاؤ	بے حیائی کے	جو ظاہر ہیں	اُن میں سے	اور جو	چھپی ہیں

وَ	لَا تَقْتُلُوا ❷	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ ط
اور	مت تم سب قتل کرو	(اس) جان کو	جسے	حرام کیا اللہ نے	مگر حق کے ساتھ

ذٰلِكُمْ ❺	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❻ (151)	وَ
یہ (سب باتیں)	اس نے وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تا کہ تم سب سمجھ لو	اور

لَا تَقْرَبُوْا ❷	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ هِيَ	اَحْسَنُ ❼
مت تم سب قریب جاؤ	یتیم کے مال کے	مگر	(اس طریقے) سے جو وہ	سب سے اچھا ہو

ضروری وضاحت

❶ اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ نَحْنُ اور علامت نَ دونوں کا ترجمہ "ہم" ہے، نَحْنُ تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❹ اِيَّاهُمْ میں هُمْ الگ لفظ نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ ہے
❺ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے
البتہ معنی وہی رہتا ہے۔ ❻ كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❼ یہاں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی پختگی کو
وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ	اور تم پورا کرو ماپ اور تول انصاف کے ساتھ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو مگر
وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ	اسکی طاقت کے مطابق اور جب تم بات کرو
فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ	تو انصاف کرو اس حال میں (کہ) اگرچہ ہو قرابت والا
وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ	اور اللہ کے عہد کو پورا کرو، یہ (اللہ نے)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾	وصیت کی ہے تمہیں اسکی تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿152﴾
وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا	اور بیشک یہ میرا راستہ ہے سیدھا
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا	تو تم پیروی کرو اسکی، اور مت پیروی کرو
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ	(اور) راستوں کی، پس الگ کردیں گے تم کو
عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ	اس کے راستے سے، یہ (اللہ نے)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾	وصیت کی ہے تمہیں اس کی تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿153﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يَبْلُغَ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔
اَشُدَّهٗ : شدید، شدت، اشد۔
اَوْفُوا : وفا کرنا، ایفائے عہد۔
الْمِيْزَانَ : وزن، میزان، میزان عدل۔
بِالْقِسْطِ : قسط وار، بالاقساط۔
نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔

وُسْعَهَا : وسعت، وسیع وعریض۔
فَاعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل حکمران، عدالت
تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
صِرَاطِيْ : صراط مستقیم، پل صراط۔
فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
فَتَفَرَّقَ : فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔
تَتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔

حَتّٰی	یَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ❶ ج	وَ اَوْفُوا ❷	الْكَيْلَ	وَ الْمِيْزَانَ
یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی پختگی کو	اور تم سب پورا کرو	ماپ	اور تول

بِالْقِسْطِ ج	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا ❸	اِلَّا وُسْعَهَا ج	وَ اِذَا
انصاف کے ساتھ	نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی نفس کو	مگر اسکی طاقت کے مطابق	اور جب

قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا ❷	وَ	لَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰی ج	وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
تم بات کرو	تو تم سب انصاف کرو	اس حال میں کہ	اگرچہ ہو	قرابت والا	اور اللہ کے عہد کو

اَوْفُوْا ❷ ط	ذٰلِكُمْ ❹	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ❺ (152)
تم سب پورا کرو	یہ	وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب نصیحت حاصل کرو

وَ اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِیْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ ❻ ج	وَ
اور بیشک	یہ	میرا راستہ ہے	سیدھا	تو تم سب پیروی کرو اسکی	اور

لَا تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ ❼	بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ط
مت تم سب پیروی کرو	(اور) راستوں کی	پس وہ الگ کردیں گے	تم کو	اسکے اصل راستے سے

ذٰلِكُمْ ❹	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❺ (153)
یہ	اس نے وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب بچ جاؤ

ضروری وضاحت

❶ اَشُدَّ کے شروع میں "أ" لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ شروع میں "أ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے، البتہ معنیٰ وہی رہتا ہے۔ ❺ علامت كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔ ❼ یہاں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	پھر ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ	(نعمت) پوری کرنے کے لیے اس (شخص) پر جس نے
اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ	نیکی کی اور تفصیل بیان کرنے (کے لیے) ہر چیز کی
وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ	اور ہدایت اور رحمت (کے لیے) تاکہ وہ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع	اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔ ﴿154﴾ ع — ع 19 4 6
وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ	برکت والی ہے پس پیروی کرو اس کی
وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾	اور پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿155﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو درحقیقت نازل کی گئی ہے کتاب
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَ اِنْ كُنَّا	دو گروہوں پر ہم سے پہلے اور بیشک تھے ہم
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾	اُن کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر ﴿156﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ	یا (یہ) کہو اگر بلاشبہ اُتاری جاتی ہم پر کتاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتٰبَ : کاتب، کتاب، مکتوب، کتابت۔
تَمَامًا : کام تمام ہونا، ناتمام، تتمہ۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَفْصِيْلًا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔
رَحْمَةً : رحمت، رحیم، رحمان۔
بِلِقَآءِ : ملاقات۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علی ہذا القیاس۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع، تابع فرماں۔
اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
تَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
طَآئِفَتَيْنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
دِرَاسَتِهِمْ : مدرس، درس وتدریس۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا❶	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى الَّذِيْٓ
پھر ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	پوری کرنے کے لیے	(اس) پر جس نے

اَحْسَنَ❷	وَ تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّ هُدًى	وَّ رَحْمَةً❸
نیکی کی	اور تفصیل (بیان کرنے کے لیے)	ہر چیز کی	اور ہدایت ہے	اور رحمت

ع 19 4 6

لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ (154) ع	وَ هٰذَا كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ❶
تاکہ وہ	اپنے رب کی ملاقات پر	وہ سب ایمان لے آئیں	اور یہ کتاب ہے	ہم نے نازل کیا اُسے

مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ❹	وَ اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ❺ (155)
برکت والی ہے	پس تم سب پیروی کرو اسکی	اور تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ

اَنْ تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ❻	الْكِتٰبُ	عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ
(یہ نہ ہو) کہ تم سب کہو	درحقیقت	نازل کی گئی ہے	کتاب	دو گروہوں پر

مِنْ قَبْلِنَا	وَ اِنْ❼	كُنَّا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ (156) لا
ہم سے پہلے	اور بیشک	تھے ہم	اُن کے پڑھنے پڑھانے سے	یقیناً سب بے خبر

اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ❻	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ
یا	تم سب (یہ) کہو	اگر	بلاشبہ ہم (کہ)	اُتاری گئی (ہوتی)	ہم پر	کتاب

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❺ کُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں "کیا گیا" کا مفہوم ہے۔ ❼ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کو ختم کرکے جزم دی گئی ہے، اس لیے ترجمہ بیشک کیا گیا ہے۔

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ج	یقیناً ہم ہوتے زیادہ ہدایت یافتہ ان سے
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ	پس یقیناً آچکی تمہارے پاس روشن دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ج	تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت،
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ	پس کون ہے زیادہ ظالم اس سے جو جھٹلائے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ط	اللہ کی آیتوں کو اور اعراض کرے اُن سے
سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ	عنقریب ہم سزا دیں گے اُن کو جو اعراض کرتے ہیں
عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ	ہماری آیات سے برے عذاب کی
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ (157)	اس وجہ سے جو تھے وہ اعراض کرتے۔ (157)
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر یہ کہ آئیں ان کے پاس
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ	فرشتے یا آئے آپ کا رب
اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط	یا آئے آپ کے رب کی کوئی نشانی
يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ	جس دن آئے گی آپ کے رب کی کوئی نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْدٰى : ہادی، ہدایت، ہدایات۔
مِنْهُمْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
بَيِّنَةٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
رَحْمَةٌ : رحمت، رحیم، رحمان۔
اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
سَنَجْزِى : جزا وسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔

سُوْٓءَ : علمائے سوء، سوئے ظن۔
يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، انتظار، منتظر۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملائکہ، ملک الموت۔
بَعْضُ : بعض اوقات، بعض واقعات۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
اٰيٰتِ : قرآنی آیت، آیاتِ بینات۔
رَبِّكَ : رب کائنات، رب العالمین، ربوبیت۔

لَكُنَّآ	اَهْدٰى ❶	مِنْهُمْ ج	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ ❷
یقیناً ہم ہوتے	زیادہ ہدایت یافتہ	ان سے	پس یقیناً	آ چکی تمہارے پاس	روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ هُدًى	وَّ رَحْمَةٌ ج ❷	فَمَنْ	اَظْلَمُ ❶
تمہارے رب کی طرف سے	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون ہے	زیادہ ظالم

مِمَّنْ ❸	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❷	وَ صَدَفَ	عَنْهَا ط	سَنَجْزِى
اس سے جو	جھٹلائے	اللہ کی آیتوں کو	اور اعراض کرے	اُن سے	عنقریب ہم سزا دیں گے

الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
اُن لوگوں کو جو	وہ سب اعراض کرتے ہیں	ہماری آیات سے	بُرے	عذاب کی

بِمَا	كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ❹ (157)	هَلْ ❺	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب اعراض کرتے	نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر یہ کہ

تَاْتِيَهُمُ ❻	الْمَلٰٓئِكَةُ ❼	اَوْ يَاْتِىَ ❽	رَبُّكَ	اَوْ يَاْتِىَ ❽	بَعْضُ
آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا آئے	آپ کا رب	یا آئیں	بعض

اٰيٰتِ ❷	رَبِّكَ ط	يَوْمَ	يَاْتِىْ ❽	بَعْضُ	اٰيٰتِ ❷	رَبِّكَ
نشانیاں	آپ کے رب کی	جس دن	آئیں گی	بعض	نشانیاں	آپ کے رب کی

ضروری وضاحت

❶ یہاں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❸ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ اِلَّا آ رہا ہو تو هَلْ کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ❽ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا	(تو) نہ نفع دے گا کسی نفس کو اس کا ایمان (لانا)
لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ	(کہ) نہیں تھا وہ ایمان لایا اس سے پہلے
اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ	یا (نہیں) کمائی اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا	کہہ دیجیے تم انتظار کرو یقیناً ہم (بھی)
مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ	انتظار کرنیوالے ہیں۔ ﴿158﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے
فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا	ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اپنے دین کو اور وہ ہوگئے گروہ گروہ
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ	نہیں ہیں آپ اُن سے کسی چیز میں
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ	درحقیقت اُن کا معاملہ اللہ کی طرف ہے، پھر
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾	وہ خبر دے گا انہیں (اس بات) کی جو وہ کرتے تھے۔ ﴿159﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو آئے گا ایک نیکی کے ساتھ تو اس کے لیے
عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ	اس کی مثل دس (نیکیاں) ہیں، اور جو آئے گا
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا	برائی کے ساتھ تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا مگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْفَعُ	نفع ونقصان، منفعت، منافع۔	شِيَعًا	شیعہ وسنی، شیعان علی۔
اٰمَنَتْ	امن، ایمان، مؤمن۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
كَسَبَتْ	کسب حلال، کسبی لوگ۔	يُنَبِّئُهُمْ	نبی، انبیاء۔
خَيْرًا	خیر وعافیت، خیریت۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول۔
قُلِ	قول، اقوال، مقولہ۔	اَمْثَالِهَا	مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
انْتَظِرُوْٓا	انتظار، منتظر۔	بِالسَّيِّئَةِ	علمائے سوء اعمال سیّئہ۔
فَرَّقُوْا	فرق، تفریق، متفرق، تفرقہ۔	يُجْزٰٓى	جزائے خیر، جزا وسزا۔

لَا يَنْفَعُ ❶	نَفْسًا ❷	اِيْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ ❸	اٰمَنَتْ ❸
(تو) نہ نفع دے گا	کسی جان کو	اس کا ایمان (لانا)	(کہ) نہیں تھی	وہ ایمان لائی

مِنْ قَبْلُ	اَوْ كَسَبَتْ ❸	فِيْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا ❷ ط	قُلِ
اس سے پہلے	یا (نہیں) کمائی اس نے	اپنے ایمان میں	کوئی بھلائی	کہہ دیجیے

انْتَظِرُوْٓا ❹	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ (158)	اِنَّ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا
تم سب انتظار کرو	یقیناً ہم	سب انتظار کرنیوالے ہیں	بیشک وہ لوگ جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا

دِيْنَهُمْ	وَ كَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ ❷ ط
اپنے دین کو	اور وہ سب ہوگئے	گروہ گروہ	نہیں ہیں آپ	اُن میں سے	کسی چیز میں

اِنَّمَآ ❺	اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
درحقیقت	اُن کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	پھر	وہ خبر دے گا انہیں	(اس بات) کی جو

كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❻ (159)	مَنْ جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ❸	فَلَهٗ	عَشْرُ
تھے وہ سب کرتے	جو آئے گا	ایک نیکی کے ساتھ	تو اس کے لیے	دس (گنا)

اَمْثَالِهَا ج	وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ ❸	فَلَا	يُجْزٰٓى ❼	اِلَّا
اس کی مثل ہیں	اور جو	آئے گا	برائی کے ساتھ	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ ت، تْ، ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾	اس کی مثل اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿160﴾
قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ	کہہ دیں بیشک میں (ہوں کہ) ہدایت دی ہے مجھے
رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ	میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف
دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ	دین صحیح کی (جو) طریقہ ہے ابراہیم کا (اس حال میں کہ وہ)
حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿161﴾	ایک طرف کے تھے، اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے ﴿161﴾
قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ	کہہ دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانی
وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ	اور میری زندگی اور میری موت (سب کچھ)
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿162﴾	اللہ کے لیے ہے (جو) رب ہے تمام جہانوں کا۔ ﴿162﴾
لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ	کوئی شریک نہیں اس کا اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں
وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿163﴾	اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ ﴿163﴾
قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ	کہہ دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں
رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ	کوئی (اور) رب، حالانکہ وہ رب ہے ہر چیز کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِثْلَهَا : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔

يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔

هَدٰىنِیْ : ہادی، ہدایت، مہدی۔

صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔

حَنِیْفًا : دینِ حنیف۔

مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔

الْمُشْرِكِیْنَ : شرک، مشرک، شریک۔

صَلَاتِیْ : صوم وصلوٰۃ کا پابند، نظامِ صلوٰۃ۔

مَحْیَایَ : حیاتی ومماتی، حیات بعد الموت۔

مَمَاتِیْ : موت، اموات، میت۔

الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔

اُمِرْتُ : امر، آمریت، آمرانہ نظام۔

اَوَّلُ : اول انعام، اول نمبر۔

الْمُسْلِمِیْنَ : اسلام، مسلم، تسلیم۔

مِثْلَهَا	وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❶❷ (160)	قُلْ ❸	اِنَّنِيْ
اسکی مثل	اور	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیں	بیشک میں (ہوں کہ)

هَدٰىنِيْ ❹	رَبِّيْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ ط	دِيْنًا قِيَمًا
ہدایت دی ہے مجھے	میرے رب نے	سیدھے راستے کی طرف	دین صحیح کی

مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ج	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (161)
(جو) طریقہ ہے	ابراہیم کا	(جوکہ) یکسو تھے	اور نہیں	تھے وہ	مشرکوں میں سے

قُلْ ❸	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ نُسُكِيْ	وَ مَحْيَايَ	وَ مَمَاتِيْ
کہہ دیجیے	بیشک	میری نماز	اور میری قربانی	اور میری زندگی	اور میری موت

لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ لا (162)	لَا شَرِيْكَ ❺	لَهٗ ج	وَبِذٰلِكَ
اللہ کے لیے ہے	(جو) رب ہے	تمام جہانوں کا	کوئی شریک نہیں	اس کا	اور اسی کا

اُمِرْتُ ❻	وَ اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ (163)	قُلْ ❸	اَ
میں حکم دیا گیا ہوں	اور میں	پہلا (ہوں)	تمام فرمانبرداروں (سے)	کہہ دیجیے	کیا

غَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا ❼	وَّ هُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ ط
اللہ کے علاوہ	میں تلاش کروں	کوئی (اور) رب	حالانکہ وہ	رب ہے	ہر چیز کا

ضروری وضاحت

❶ علامت هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❷ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❸ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں "و" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں نی لگائی ہو تو اسکے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❺ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ	اور نہیں کماتی ہر جان (گناہ) مگر اسی پر ہے (اسکا وبال)
وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں اٹھائیگی کوئی بوجھ اٹھانے والی
وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹ کر جانا ہے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	تو وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾	تھے تم اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿164﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں جانشین زمین کا
وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ	اور بلند کر دیا تم میں سے بعض کو بعض پر
دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ	درجوں میں، تا کہ وہ آزمائے تمہیں
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ	اُن (نعمتوں) میں جو اس نے دیں تمہیں
اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ	بیشک تیرا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے
وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع 20/11/7 النصف	اور بیشک وہ یقیناً بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿165﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔

تَكْسِبُ : کسبِ حلال، کسبی لوگ۔

اِلٰى : الداعی الٰی الخیر، رجوع الی اللہ۔

مَّرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجعت، رِجعت پسند۔

فَيُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء۔

فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔

تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔

خَلٰٓئِفَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔

الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔

رَفَعَ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔

فَوْقَ : مافوق الفطرت، فوقیت، فائق۔

لِّيَبْلُوَكُمْ : ابتلا، مبتلا، بلا۔

سَرِيْعُ : سریع الحرکت، سرعت۔

الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔

وَ لَا	تَكْسِبُ ❶	كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا عَلَيْهَا ج	وَ لَا
اور نہیں	کماتی	ہر جان (گناہ)	مگر اسی پر ہے (اسکا وبال)	اور نہیں

تَزِرُ ❶	وَازِرَةٌ ❷❸	وِّزْرَ	اُخْرٰى ❷ ج	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ ❹
اٹھائیگی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	(کسی) دوسری کا	پھر	تمہارے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ ❹	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
تمہارا لوٹ کر جانا ہے	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تھے تم	اس میں

تَخْتَلِفُوْنَ (164)	وَ هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَكُمْ ❹	خَلٰٓئِفَ ❺
تم سب اختلاف کرتے	اور وہی ہے	جس نے	بنایا تمہیں	جانشین

الْاَرْضِ	وَ رَفَعَ	بَعْضَكُمْ ❹	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ ❻
زمین کا	اور بلند کر دیا	تمہارے بعض کو	بعض پر	درجوں میں

لِّيَبْلُوَكُمْ ❹	فِىْ	مَآ	اٰتٰكُمْ ❹ ط	اِنَّ رَبَّكَ
تا کہ وہ آزمائے تمہیں	(اُن نعمتوں) میں	جو	اس نے دیں تمہیں	بیشک تیرا رب

سَرِيْعُ	الْعِقَابِ قف وقفة	وَ اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ ع (165)
بہت جلد	سزا (دینے) والا ہے	اور بیشک وہ	یقیناً بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

النصف ع 20 11 7

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ةٌ اور ىٰ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ كُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ خَلٰٓئِفَ خَلِيْفَةٌ کی جمع ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 206 — 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 — رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ	الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ایک کتاب ہے (جو) نازل کی گئی
اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ	آپ کی طرف تو نہ ہو آپ کے سینے میں
حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ	کوئی تنگی اس سے، تاکہ آپ ڈرائیں اسکے ذریعے
وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اور نصیحت ہے مومنوں کے لیے۔ ﴿2﴾
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	تم پیروی کرو اسکی جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ	اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿3﴾
وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں (کہ) ہم نے ہلاک کردیا انہیں
فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا	تو آیا اُن پر ہمارا عذاب راتوں رات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنْزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔

اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔

فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔

صَدْرِكَ : شرح صدر، واقعہ شق صدر۔

حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں (تنگی)۔

ذِكْرٰى، تَذَكَّرُوْنَ : ذکر اذکار، مذکور۔

لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

اِتَّبِعُوْا، تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔

مَآ : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔

مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔

اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔

قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلیل المیعاد، قلت۔

قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔

اَهْلَكْنٰهَا : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔

رُكُوْعَاتُهَا 24 — 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 — اٰيَاتُهَا 206

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ ❷
الٓمّٓصٓ	(یہ) کتاب ہے	(جو) نازل کی گئی	آپکی طرف	تو نہ	ہو

فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ ❸	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ ❹	بِهٖ	وَ
آپکے سینے میں	کوئی تنگی	اس سے	تاکہ آپ ڈرائیں	اسکے ذریعے	اور

ذِكْرٰى ❺	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اِتَّبِعُوْا ❻	مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْكُمْ
نصیحت ہے	مومنوں کے لیے	تم سب پیروی کرو	(اسکی) جو	نازل کیا گیا ہے	تمہاری طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا ❼	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❽	اَوْلِيَآءَ ؕ
تمہارے رب کی طرف سے	اور	مت تم سب پیروی کرو	اسکے علاوہ	(اور) دوستوں کی

قَلِيْلًا مَّا ❽	تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	وَكَمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ ❽
بہت ہی کم	تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو	اور کتنی (ہی)	بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا
ہم نے ہلاک کردیا انہیں	تو آیا اُن پر	ہمارا عذاب	راتوں رات

ضروری وضاحت

❶ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❺ ذِكْرٰى میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ شروع میں "اِ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں مَا اور مِنْ دونوں زائد ہیں مَا میں تاکید ہے۔

اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿4﴾	یا (جب) وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔ ﴿4﴾
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ	پھر نہ تھی ان کی پکار جب آیا انکے پاس ہمارا عذاب
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿5﴾	مگر یہ کہ انہوں نے کہا بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿5﴾
فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ	تو ضرور ہم پوچھیں گے ان لوگوں سے (کہ) بھیجے گئے
اِلَيْهِمْ وَ لَنَسْـَٔلَنَّ	انکی طرف (رسول) اور ضرور ہم پوچھیں گے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿6﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ	رسولوں سے (بھی) ﴿6﴾ پھر ضرور ہم بیان کریں گے ان پر
بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿7﴾	علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم غائب۔ ﴿7﴾
وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ	اور وزن اس دن برحق ہے
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر جو (شخص کہ) بھاری ہوگئے اسکے (اعمال کے) پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿8﴾	تو وہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿8﴾
وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	اور جو (شخص کہ) ہلکے ہوگئے اس کے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَآئِلُوْنَ : قیلولہ کرنا (دوپہر کو تھوڑی دیر کے لیے سونا)
دَعْوٰىهُمْ : دعوٰی، مدعی۔
ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
فَلَنَسْـَٔلَنَّ : سوال، سائل، مسئول۔
اُرْسِلَ : مرسل، ارسال، رسول، رسالت۔
فَلَنَقُصَّنَّ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِعِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
غَآئِبِيْنَ : غیب، غائب۔
الْوَزْنُ، مَوَازِيْنُهٗ : وزن، اوزان، میزان۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
ثَقُلَتْ : کشش ثقل، ثقیل (بھاری)۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاحی کام، فلاحی ادارے۔
خَفَّتْ : خفیف، تخفیف، مخفف۔

اَوْ هُمْ	قَآئِلُوْنَ❶ (4)	فَمَا	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ
یا (جب) وہ	سب دوپہر کو آرام کرنیوالے تھے	پھر نہ	تھی	ان کی پکار	جب

جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا❷❸
آیا انکے پاس	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	بیشک ہم تھے

ظٰلِمِيْنَ (5)	فَلَنَسْئَلَنَّ❹	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ
سب ظالم	توالبتہ ضرور ہم پوچھیں گے	ان لوگوں سے جو	بھیجے گئے	انکی طرف (رسول)

وَلَنَسْئَلَنَّ❹	الْمُرْسَلِيْنَ (6)	فَلَنَقُصَّنَّ❹	عَلَيْهِمْ
اورالبتہ ضرور ہم پوچھیں گے	سب رسولوں سے (بھی)	پھر البتہ ضرور ہم بیان کریں گے	ان پر

بِعِلْمٍ	وَّمَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ (7)	وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ ج
علم کے ساتھ	اور نہیں	تھے ہم	سب غائب	اور وزن	اس دن	برحق ہے

فَمَنْ	ثَقُلَتْ❺	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ❻❼ (8)
پھر جو	(کہ) بھاری ہوگئے	اسکے پلڑے	تو وہی لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں

وَمَنْ	خَفَّتْ❺	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
اور جو	ہلکے ہوگئے	اس کے پلڑے	تو وہی لوگ ہیں	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

ضروری وضاحت

❶اس سے مراد ” قیلولہ کرنے والے“ ہیں۔❷ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔❸ اِنَّا میں نَا اور کُنَّا میں نَا دونوں کا ترجمہ ”ہم“ ہے۔❹”لَ“ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید پیدا ہوجاتی ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ”کرنے والے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنۡفُسَهُمۡ بِمَا كَانُوۡا	اپنے نفسوں کو اس وجہ سے جو تھے وہ
بِاٰيٰتِنَا يَظۡلِمُوۡنَ ﴿9﴾	ہماری آیتوں کے ساتھ بے انصافی کرتے۔ ﴿9﴾
وَ لَقَدۡ مَكَّنّٰكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ	اور بلاشبہ ہم نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں
وَ جَعَلۡنَا لَكُمۡ فِيۡهَا مَعَايِشَ ؕ	اور ہم نے بنائے تمہارے لیے اس میں زندگی کے سامان
ع 1 10 8 قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿10﴾	بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔ ﴿10﴾
وَ لَقَدۡ خَلَقۡنٰكُمۡ	اور بلاشبہ ہم نے پیدا کیا تمہیں
ثُمَّ صَوَّرۡنٰكُمۡ	پھر ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری
ثُمَّ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ ۖ	پھر ہم نے کہا فرشتوں سے (کہ) سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
لَمۡ يَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿11﴾	نہ ہوا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿11﴾
قَالَ مَا مَنَعَكَ	کہا (اللہ نے) کس (چیز) نے روکا تجھے
اَلَّا تَسۡجُدَ اِذۡ اَمَرۡتُكَ ؕ	کہ نہ تو سجدہ کرے جبکہ میں نے حکم دیا تجھے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡفُسَهُمۡ : نفسانفسی، نفسیات، نظام تنفس۔	خَلَقۡنٰكُمۡ : خلق، مخلوق، خلقت۔
يَظۡلِمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	صَوَّرۡنٰكُمۡ : شکل وصورت، مصوّر، تصویر۔
مَكَّنّٰكُمۡ : مکین، مکان۔	قُلۡنَا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اسۡجُدُوۡا : ساجد، مسجود، مسجد، سجدہ۔
مَعَايِشَ : معاش، معیشت، معاشی ترقی۔	اِلَّاۤ : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
قَلِيۡلًا : قلیل وقت، قلیل مدت، قلت۔	مَنَعَكَ : منع، مانع، ممنوع، ممنوعہ علاقہ۔
تَشۡكُرُوۡنَ : شکر، شکریہ، شکرانہ، اظہار تشکر۔	اَمَرۡتُكَ : امر، آمر، آمریت۔

اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾
اپنے نفسوں کو	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	ہماری آیتوں کے ساتھ	وہ سب بے انصافی کرتے

وَ	لَقَدْ ❶	مَكَّنّٰكُمْ ❷	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلْنَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے ٹھکانہ دیا تمہیں	زمین میں	اور	ہم نے بنائے

ع 1 10 8

لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ ؕ	قَلِيْلًا مَّا ❸	تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾
تمہارے لیے	اس میں	زندگی کے سامان	بہت ہی کم	تم سب شکر کرتے ہو

وَ	لَقَدْ ❶	خَلَقْنٰكُمْ ❷	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پھر	ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری	پھر

قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❹	اسْجُدُوْا ❺	لِاٰدَمَ ۖ	فَسَجَدُوْٓا
ہم نے کہا	فرشتوں سے (کہ)	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو ان سب نے سجدہ کیا

اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	لَمْ يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ❻ ﴿11﴾	قَالَ
سوائے	ابلیس کے	نہ وہ ہوا	سجدہ کرنے والوں میں سے	کہا (اللہ نے)

مَا	مَنَعَكَ ❼	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ ؕ ❼❽
کس (چیز) نے	روکا تجھے	یہ کہ نہ	تو سجدہ کرے	جبکہ	میں نے حکم دیا تجھے

ضروری وضاحت

❶ علامت ”لَ“ اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ❺ شروع میں ”اُ“ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❼ كَ اگر فعل کے ساتھ آئے تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❽ شروع میں ”ا“ الگ نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	تو نے پیدا کیا مجھے آگ سے
وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾	اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔ ﴿12﴾
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ	فرمایا پھر اتر جا اس (بہشت) سے پس نہ تھا (لائق)
لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	تیرے لیے کہ تو تکبر کرے اس میں، پس نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾	بیشک تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔ ﴿13﴾
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ	اس (ابلیس) نے کہا تو مہلت دے مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾	اس دن تک (کہ) وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿14﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾	فرمایا بیشک تو مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے۔ ﴿15﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	اس نے کہا تو اس وجہ سے کہ تو نے گمراہ کیا مجھے
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	لازماً میں بیٹھوں گا ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿16﴾	تیرے سیدھے راستے پر۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ : خیر و عافیت، خیریت۔

مِّنْهُ : منجانب، من جملہ، من و عن۔

خَلَقْتَنِيْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

نَّارٍ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری

طِيْنٍ : بدطینت انسان۔

تَتَكَبَّرَ : تکبر، متکبر۔

فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔

فَاخْرُجْ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔

اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔

يُبْعَثُوْنَ : بعثت، مبعوث۔

لَاَقْعُدَنَّ : قعدہ، مقعد

صِرَاطَكَ : پل صراط، صراط مستقیم۔

الْمُسْتَقِيْمَ : خط مستقیم، استقامت۔

قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ ج	خَلَقْتَنِيْ ❶	مِنْ نَّارٍ
اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے

وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ (12)	قَالَ	فَاهْبِطْ
اور	تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	فرمایا (اللہ نے)	پھر اتر جا

مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ ❷	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ ❸	فِيْهَا
اس سے	پس نہ	تھا (لائق)	تیرے لیے	یہ کہ	تو تکبر کرے	اس میں

فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ (13)	قَالَ
پس تو نکل جا	بیشک تو	ذلیل ہونے والوں میں سے ہے	اس (ابلیس) نے کہا

اَنْظِرْنِيْٓ ❶	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ❹ (14)	قَالَ	اِنَّكَ
تو مہلت دے مجھے	اس دن تک (کہ)	وہ سب اٹھائے جائیں گے	فرمایا	بیشک تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ❺ (15)	قَالَ	فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ ❶
مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے	اس نے کہا	تو اس وجہ سے کہ	تو نے گمراہ کیا مجھے

لَاَقْعُدَنَّ ❻	لَهُمْ	صِرَاطَكَ ❼	الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (16)
ضرور بالضرور میں بیٹھوں گا	ان کے لیے	تیرے راستے پر	سیدھے

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو اس کے اور فعل کے درمیان ''نِ'' کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❺ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَـ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❼ كَ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ	پھر ضرور میں آؤں گا ان کے پاس
مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ	ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے
وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ	اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے
وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ (17)	اور نہیں پائیں گے آپ انکی اکثریت کو شکر کرنیوالے (17)
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ	فرمایا نکل جا اس سے مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقیناً جس نے تیری پیروی کی ان میں سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ (18)	ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو تم سب سے۔ (18)
وَ يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور اے آدم رہو! تم اور تمہاری بیوی جنت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا	پس دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو
وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	اور مت تم دونوں قریب جانا اس درخت کے
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (19)	پس دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ (19)
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ	تو وسوسہ ڈالا ان دونوں (کو بہکانے) کے لیے شیطان نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنِ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جمیع، مجموعہ، اجتماع۔
خَلْفِهِمْ : خلف الرشید، خلافت، خلیفہ۔	اسْكُنْ : ساکن، سکونت، مسکن۔
شَمَآئِلِهِمْ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔	زَوْجُكَ : زوجہ، زوج، ازواجِ مطہرات۔
تَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ۔	فَكُلَا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
شٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	شِئْتُمَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اخْرُجْ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔	تَقْرَبَا : قرب، قریب، قرابت۔
تَبِعَكَ : تابع فرماں، متبع سنت۔	اَلشَّجَرَةَ : شجر کاری، شجر وحجر، شجرۂ نسب۔

ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ ❶	مِّنْۢ بَيْنِ ❷ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ
پھر	البتہ ضرور میں آؤں گا ان کے پاس	انکے آگے سے	اور	ان کے پیچھے سے

وَ	عَنْ اَيْمَانِهِمْ ❸	وَ	عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ❸ ط	وَ لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ
اور	ان کے دائیں سے	اور	ان کے بائیں سے	اور نہیں	آپ پائیں گے	انکی اکثریت کو

شٰكِرِيْنَ ❹ (17)	قَالَ	اخْرُجْ ❺	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا ❻	مَّدْحُوْرًا ❻ ط
شکر کرنے والے	فرمایا	نکل جا	اس سے	مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا

لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ ❶	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
یقیناً جس نے	تیری پیروی کی	ان میں سے	البتہ ضرور میں بھر دونگا	جہنم کو	تم سے

اَجْمَعِيْنَ ❼❹ (18)	وَيٰاٰدَمُ	اسْكُنْ ❺	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ ❽
سب سے	اور اے آدم!	رہو	تم	اور	تمہاری بیوی	جنت میں

فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ❽
پس تم دونوں کھاؤ	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور	نہ تم دونوں قریب جانا	اس درخت کے

فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (19)	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ
پس تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا	ان دونوں کے لیے	شیطان نے

ضروری وضاحت

❶ "لَ" اور "نَّ" دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ اصل ترجمہ اُنکے آگے کے درمیان ہے یہاں بَيْنِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
❸ اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع ہے اور شَمَآئِلُ شِمَالٌ کی جمع ہے۔ ❹ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں
"اُ" اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا ہوا" کا مفہوم
ہوتا ہے۔ ❼ اَجْمَعِيْنَ پورے لفظ کا ترجمہ سب یا تمام ہے۔ ❽ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ	تا کہ ظاہر کرے ان دونوں کے لیے جو چھپائی گئی تھیں
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	ان دونوں سے، ان دونوں کے ستر
وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا	اور کہا نہیں روکا تم دونوں کو تمہارے رب نے
عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا	اس درخت سے مگر (اس لیے) کہ تم دونوں ہو جاؤ
مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (20)	فرشتے یا ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں میں سے۔ (20)
وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ	اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے کہ بیشک میں
لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (21)	تم دونوں کیلئے یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں۔ (21)
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ	پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو دھوکے سے
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ	پھر جب ان دونوں نے چکھ لیا درخت کو
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا	(تو) ظاہر ہو گئے ان دونوں کے لیے ان کے ستر
وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا	اور دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر (ستر ڈھانپنے کے لیے)
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	جنت کے پتوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُبْدِيَ، بَدَتْ : بادی النظر۔ (ظاہری نظر سے)	مَلَكَيْنِ : ملک، ملائکہ، ملک الموت۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	الْخٰلِدِيْنَ : خالد، مخلد، خلد بریں۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَاسَمَهُمَآ : قسم کھانا، قسمیں۔
نَهٰىكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔	النّٰصِحِيْنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
هٰذِهِ : ہذا من فضل ربی، علی ہذا القیاس۔	ذَاقَا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
الشَّجَرَةِ : شجر، شجرکاری مہم، شجر و حجر۔	وَرَقِ : ورق، اوراق۔
اِلَّآ : الّا یہ کہ، الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل۔	الْجَنَّةِ : جنت کی نعمتیں۔

لِيُبْدِيَ❶	لَهُمَا	مَا وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا❷❸
تاکہ وہ ظاہر کرے	ان دونوں کے لیے	جو چھپائی گئی تھیں	ان دونوں سے	ان دونوں کی شرمگاہیں

وَ	قَالَ	مَا	نَهٰكُمَا❸	رَبُّكُمَا❸	عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ❹
اور	کہا	نہیں	روکا تم دونوں کو	تم دونوں کے رب نے	اس درخت سے

اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا❺	مَلَكَيْنِ❻	اَوْ	تَكُوْنَا❺
مگر (اس لیے)	کہ	تم دونوں ہو جاؤ	فرشتے	یا	تم دونوں ہو جاؤ

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (20)	وَ قَاسَمَهُمَآ❸	اِنِّيْ	لَكُمَا❸
ہمیشہ رہنے والوں میں سے	اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے	کہ بیشک میں	تم دونوں کے لیے

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (21) لا	فَدَلّٰىهُمَا❸	بِغُرُوْرٍ ج	فَلَمَّا
یقیناً خیرخواہوں میں سے ہوں	پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو	دھوکے سے	پھر جب

ذَاقَا❺	الشَّجَرَةَ❹	بَدَتْ❹	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا❸
ان دونوں نے چکھ لیا	درخت کو	(تو) ظاہر ہو گئے	ان دونوں کے لیے	ان دونوں کے ستر

وَ	طَفِقَا يَخْصِفٰنِ❼	عَلَيْهِمَا❽	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ❹ ط
اور	لگے وہ دونوں چپکانے	اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت لِ اگر فعل کے شروع میں اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ هُمَا کا ترجمہ ان دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔❹ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺ لفظ کے آخر میں "ا" دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔❻ علامت یْنِ دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔❼ طَفِقَا میں "ا" اور يَخْصِفَانِ میں "ان" کا ملا کر ترجمہ دونوں ہے۔❽ هِمَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ	اور آواز دی ان دونوں کو ان کے رب نے کیا نہیں
اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	میں نے روکا تھا تم دونوں کو اس درخت سے
وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	اور میں نے کہا (نہ) تھا تم دونوں سے (کہ) بیشک شیطان
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾	تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿22﴾
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ	دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے ظلم کیا
اَنْفُسَنَا ۜ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا	اپنی جانوں پر اور اگر نہ معاف کیا تو نے ہمیں
وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ	اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر (تو) ضرور ہم ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾	خسارہ پانیوالوں میں سے۔ ﴿23﴾
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	فرمایا اتر جاؤ تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے
وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾	اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ ﴿24﴾
قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا	فرمایا اس میں تم زندگی گزارو گے اور اسی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادٰىهُمَا : ندا، منادی، ندائے ملت۔	اَنْفُسَنَا : نفس، نفسیات، نفسانی خواہشات۔
اَنْهَكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔	تَغْفِرْ : استغفار، دعائے مغفرت۔
الشَّجَرَةِ : شجر، شجرکاری مہم، شجر و حجر۔	تَرْحَمْنَا : رحم و کرم، مرحوم، رحمت۔
اَقُلْ، قَالَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْخٰسِرِيْنَ : خائب و خاسر، خسارہ۔
عَدُوٌّ : بغض و عداوت، اعداء۔	الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعۂ ارض، کرۂ ارض۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مُسْتَقَرٌّ : قرار، استقرار۔
ظَلَمْنَآ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال و متاع۔

وَ نَادٰىهُمَا ❶	رَبُّهُمَآ ❶	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا ❶	عَنْ تِلْكُمَا ❷ الشَّجَرَةِ ❸
اور آواز دی ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا نہیں	میں نے روکا تھا تم دونوں کو	اس درخت سے

وَ اَقُلْ	لَّكُمَآ ❶	اِنَّ الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا ❶	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (22)
اور میں نے کہا (نہ) تھا	تم دونوں سے	بیشک شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا

قَالَا ❹	رَبَّنَا ❺	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا ؔسکتہ	وَاِنْ	لَّمْ تَغْفِرْ
دونوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور اگر	نہ تو نے معاف کیا

لَنَا ❻	وَ تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ ❼	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (23)
ہمیں	اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر	(تو) ضرور ہم ہو جائیں گے	خسارہ پانیوالوں میں سے

قَالَ	اهْبِطُوْا ❽	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ج
فرمایا	تم سب اتر جاؤ	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن ہے

وَ لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ مَتَاعٌ
اور تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا ہے

اِلٰى حِيْنٍ (24)	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ فِيْهَا
ایک وقت تک	فرمایا	اس میں	تم سب زندگی گزارو گے	اور اسی میں

ضروری وضاحت

❶ هُمَا کا ترجمہ اُن دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔❷ جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو ہوں تو یہ تِلْكُمَا ہو جاتا ہے۔❸ ة مؤنث کی علامت ہے۔❹ ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔❺ رَبَّنَا کے ساتھ یَا محذوف ہے اُسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❻ لَنَا کا اصل ترجمہ ہمارے لیے ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔❼ علامت "لَ" اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔❽ شروع میں "ا" آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ع 2 15 9

تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع	تم مروگے اور اسی سے تم (قیامت کے دن) نکالے جاؤ گے ﴿25﴾ ع
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا	اے آدم کی اولاد! بلا شبہ ہم نے اتارا تم پر لباس
يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ	(جو) چھپاتا ہے تمہارے ستر کو اور زینت (بنادیا)
وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ	اور تقویٰ کا لباس وہ سب سے بہتر ہے،
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿26﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ	اے آدم کی اولاد! (کہیں) فتنے میں نہ ڈالے تمہیں
الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ	شیطان جس طرح اس نے نکلوادیا تھا تمہارے ماں باپ کو
مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا	جنت سے وہ اترواتا تھا ان دونوں سے ان کا لباس
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ	تاکہ وہ دکھائے انہیں انکے ستر، بیشک وہ دیکھتا ہے تمہیں
وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ	وہ اور اس کا قبیلہ جہاں سے نہیں تم دیکھتے انہیں
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ	بیشک ہم نے بنایا ہے شیاطین کو دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَمُوْتُوْنَ : موت وحیات، حیات بعد الموت۔
تُخْرَجُوْنَ : خارج، خروج، مخرج، وزیر خارجہ۔
يٰبَنِيْٓ : بنی اسرائیل، محمد بن قاسم۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
التَّقْوٰى : تقوی، متقی۔
يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
يَفْتِنَنَّكُمُ : فتنہ، فتنہ انگیزی، فتان۔
اَبَوَيْكُمْ : آباؤاجداد، آبائی شہر۔
لِيُرِيَهُمَا : مرئی وغیر مرئی، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
قَبِيْلُهٗ : قبیلہ، قبائل، قبائلی نظام۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔

ع 2 15 9

تَمُوْتُوْنَ	وَ مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ ❶ ع (25)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ ❷
تم سب مروگے	اور اسی سے	تم سب نکالے جاؤگے	اے آدم کی اولاد!	بلاشبہ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ رِيْشًا ط
ہم نے اُتارا	تم پر	لباس	وہ چھپاتا ہے	تمہارے ستر کو	اور زینت ہے

وَ	لِبَاسُ التَّقْوٰى لا	ذٰلِكَ	خَيْرٌ ط	ذٰلِكَ ❸	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ❹
اور	تقویٰ کا لباس	وہ	سب سے بہتر ہے	یہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ❺ (26)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا يَفْتِنَنَّكُمُ ❻	الشَّيْطٰنُ
تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اے آدم کی اولاد!	ہرگز نہ فتنے میں ڈالے تمہیں	شیطان

كَمَآ	اَخْرَجَ ❼	اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ ❹	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا
جس طرح	اس نے نکلوادیا تھا	تمہارے ماں باپ کو	جنت سے	وہ اتروا تا تھا	ان دونوں سے	ان کا لباس

لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ ❽	وَ	قَبِيْلُهٗ
تاکہ وہ دکھائے ان دونوں کو	ان دونوں کے ستر	بیشک وہ دیکھتا ہے تمہیں	اور	اس کا قبیلہ

مِنْ حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ ط	اِنَّا جَعَلْنَا ❾	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
جہاں سے	نہیں تم سب دیکھتے انہیں	بیشک ہم نے بنایا ہے	شیاطین کو	دوست

ضروری وضاحت

❶ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔ ❹ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت هُمْ اور يَـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ يَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ وہ نکلا سے اَخْرَجَ اس نے نکالا۔ ❽ ٗہ، يَـ اور هُوَ تینوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❾ اِنَّا میں نَا اور جَعَلْنَا میں نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾	ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿27﴾
وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا	اور جب وہ کریں کوئی بے حیائی (کا کام تو) کہتے ہیں
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا	ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو
وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ	اور اللہ نے حکم دیا ہے ہمیں اس کا
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ	کہہ دیجیے بیشک اللہ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾	کیا تم کہتے ہو اللہ پر (وہ بات) جو نہیں تم جانتے ﴿28﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫	کہہ دیجیے حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا
وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	اور سیدھا رکھو اپنے چہروں (کے رخ) کو ہر نماز کے وقت
وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	اور پکارو اسے خالص کرتے ہوئے اس کے لیے
الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ	دین کو، جیسا کہ اس نے ابتدا کی تمہاری
تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾ ؕ	(ویسے ہی) تم لوٹو گے۔ (یعنی دوبارہ پیدا ہو گے) ﴿29﴾
فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا	ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	تَعْلَمُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَاحِشَةً : فحاشی، فحش گوئی۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
قَالُوْا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔	اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، مقیم۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودات۔	وُجُوْهَكُمْ : علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ ہونا۔
اٰبَآءَنَا : آباؤ اجداد، آبائی شہر۔	ادْعُوْهُ : دعوت، مدعوّ، دعا۔
اَمَرَنَا، يَاْمُرُ : امر، آمر، آمریت، مأمور۔	تَعُوْدُوْنَ : بیماری عود کر آئی، اعادہ۔

لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❶ (27)	وَ اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً ❷❸
ان لوگوں کا جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور جب	وہ سب کریں	کوئی بے حیائی (کا کام تو)

قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا ❹	وَاللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا ط
سب کہتے ہیں	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور اللہ نے	حکم دیا ہے ہمیں	اس کا

قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ ❺	بِالْفَحْشَآءِ ط	اَ	تَقُوْلُوْنَ
کہہ دیجیے	بیشک اللہ	نہیں حکم دیتا	بے حیائی کا	کیا	تم سب کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❶ (28)	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ
اللہ پر	جو	نہیں تم سب جانتے	کہہ دیجیے	حکم دیا ہے	میرے رب نے

بِالْقِسْطِ قف	وَ اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ❻
انصاف کا	اور تم سب سیدھا رکھو	اپنے چہروں (کے رخ) کو	ہر نماز کے وقت

وَّ	ادْعُوْهُ ❼	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ط	كَمَا
اور	تم سب پکارو اسے	سب خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین کو	جیسا کہ

بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ (29)	فَرِيْقًا ❸	هَدٰى	وَ فَرِيْقًا ❸
اس نے ابتدا کی تمہاری	تم سب لوٹو گے	ایک فریق کو	اس نے ہدایت دی	اور ایک فریق

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❹ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں مسجد کا ترجمہ سجدے کا وقت اور اس سے مراد نماز ہے۔ ❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ا گر جاتا ہے

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ	ثابت ہوگئی ان پر گمراہی، بیشک انہوں نے
اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بنالیا شیطانوں کو دوست اللہ کے سوا
وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾	اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں ﴿30﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ	اے آدم کی اولاد! پکڑو (اختیار کرو) اپنی زینت
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا	ہر نماز کے وقت اور کھاؤ اور پیو
وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ	اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع 3/6/10	نہیں پسند کرتا اسراف کرنے والوں کو۔ ﴿31﴾
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ	کہہ دیجیے کس نے حرام کی ہے اللہ کی زینت جو
اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ	اس نے نکالی (پیدا کی) اپنے بندوں کے لیے اور پاکیزہ چیزیں
مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ	رزق سے؟ کہہ دیجیے وہ ان لوگوں کے لیے ہیں جو
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ایمان لائے دنیوی زندگی میں
خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	(اور) خالص ہونگی (ان کے لیے) قیامت کے دن،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- الضَّلٰلَةُ : ضلالت (گمراہی)۔
- اتَّخَذُوا : اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔
- اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
- مُّهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- زِيْنَتَكُمْ : زیب و زینت، مزین، تزئین۔
- عِنْدَ : عنداللہ ماٴجور ہوں، عندالطلب۔
- كُلُوْا : اکل و شرب، ماٴکولات۔
- اشْرَبُوْا : اکل و شرب، شربت، مشروبات۔
- تُسْرِفُوْا : اسراف۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
- يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت، حبیب۔
- حَرَّمَ : حلال و حرام، حلت و حرمت۔
- اَخْرَجَ : خارج، خروج، مخرج۔
- الْحَيٰوةِ : حیات بعد الموت، حیاتیات۔

حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ ط ❶	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	بیشک ان	سب نے بنالیا	شیطانوں کو	دوست

مِنْ دُوْنِ ❷ اللّٰهِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ (30)
اللہ کے سوا	اور	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	سب ہدایت یافتہ ہیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ كُلُوْا
اے آدم کی اولاد	سب پکڑو (اختیار کرو)	اپنی زینت	ہر سجدے (نماز) کے وقت	اور تم سب کھاؤ

ع 3 6 10

وَ اشْرَبُوْا	وَ	لَا تُسْرِفُوْا ج ❸	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ ❹	الْمُسْرِفِيْنَ ❺ ع (31)
اور تم سب پیو	اور	مت تم سب اسراف کرو	بیشک وہ	نہیں پسند کرتا	اسراف کرنیوالوں کو

قُلْ	مَنْ حَرَّمَ	زِيْنَةَ ❶ اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ ❻	لِعِبَادِهٖ
کہہ دیجیے	کس نے حرام کی ہے	اللہ کی زینت	جو	اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ ❶	مِنَ الرِّزْقِ ط	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ
اور پاکیزہ چیزیں	رزق سے	کہہ دیجیے	وہ	ان لوگوں کے لیے ہیں جو

اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ ❶ الدُّنْيَا	خَالِصَةً ❶	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ❶
سب ایمان لائے	دنیوی زندگی میں	(اور) خالص ہونگی (ان کے لیے)	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا، نَزَلَ: اترا، اَنْزَلَ: اتارا۔

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾	اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿32﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ	کہہ دیجیے، درحقیقت حرام کیا ہے میرے رب نے
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا	بے حیائی کی باتوں کو جو ظاہر ہیں ان میں سے
وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ	اور جو چھپی ہوئی ہیں اور گناہ کو اور بغاوت کو
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ	ناحق طریقے سے اور یہ کہ تم شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	جو (کہ) نہیں اس نے اتاری اس کی کوئی دلیل
وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾	اور یہ کہ تم کہو اللہ پر (وہ بات) جو تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿33﴾
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ	اور ہر امت کے لیے ایک وقت (مقرر) ہے
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	پھر جب آ جاتا ہے ان کا وقت (تو) نہیں پیچھے ہوتے
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾	ایک لحظہ (کے لیے) اور نہ وہ آگے ہوتے ہیں۔ ﴿34﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ	اے آدم کی اولاد! اگر واقعی آئیں تمہارے پاس رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
لِقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَرَّمَ : حلال و حرام، حلت و حرمت۔
الْفَوَاحِشَ : فحش حرکات، فحاشی و عریانی۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
ظَهَرَ : ظاہر و باطن، ظاہری طور پر، ظہور۔

الْبَغْيَ : باغی، بغاوت۔
تُشْرِكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔
يُنَزِّلْ : نازل، نزول، منزل۔
اَجَلٌ : اجل، مہر مؤجل۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ : مؤخر، تاخیر۔
سَاعَةً : ساعتِ سعید، بابرکت ساعتوں میں۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ : تقدیم و تاخیر، مقدم۔

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (32)
اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

قُلْ	اِنَّمَا ❷	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا
کہہ دیجیے	درحقیقت	حرام کیا ہے	میرے رب نے	بے حیائی کو	جو ظاہر ہیں	ان میں سے

وَ مَا	بَطَنَ	وَ الْاِثْمَ	وَ الْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ اَنْ
اور جو	چھپی ہوئی ہیں	اور گناہ کو	اور بغاوت کو	ناحق (طریقے) سے	اور یہ کہ

تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ ❸	بِهٖ	سُلْطٰنًا ❹	وَّ اَنْ
تم سب شریک ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	جو نہیں	اُتاری اس نے	اس کی	کوئی دلیل	اور یہ کہ

تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❺ (33)	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ❶
تم سب کہو	اللہ پر (وہ بات)	جو	نہیں تم سب جانتے	اور	ہر اُمت کے لیے

اَجَلٌ ج ❹	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ❺	سَاعَةً ❶❹
ایک وقت ہے	پھر جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	نہیں وہ سب پیچھے ہوتے	ایک لحظہ

وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ❺ (34)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ ❻	رُسُلٌ
اور	نہ وہ سب آگے ہوتے ہیں	اے آدم کی اولاد!	اگر	واقعی آئیں تمہارے پاس	رسول

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہوجاتا ہے۔
❸ علامت یَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ اس نے کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
❻ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے ہے، اسی لیے ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ	تم میں سے (جو) بیان کریں تم پر میری آیات
فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا	تو جس نے تقوٰی اختیار کیا اور اصلاح کر لی تو نہیں
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾	کوئی خوف ہو گا ان پر اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿35﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور تکبر کیا ان (کو ماننے) سے وہی ہیں دوزخ والے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿36﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہے اس سے جس نے باندھا
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ پر جھوٹ یا جھٹلایا اس کی آیات کو،
اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ	یہ وہ لوگ ہیں کہ پہنچے گا انکو ان کا حصہ لکھے ہوئے سے
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	یہاں تک کہ جب آئیں گے انکے پاس ہمارے فرشتے
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَيْنَ	فوت کریں گے انہیں، (تو) وہ کہیں گے کہاں ہیں
مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	جنہیں تھے تم پکارتے اللہ کے سوا؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْكُمْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	وَاسْتَكْبَرُوْا : کبر، کبیر، تکبیر، تکبر۔
يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خٰلِدُوْنَ : خلدِ بریں۔
اَصْلَحَ : اصلاح، اصلاحی، مصالحت۔	اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
خَوْفٌ : خوف، خائف۔	افْتَرٰى : کذب افترا، مفتری۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	نَصِيْبُهُمْ : نصیب اپنا اپنا۔
كَذَّبُوْا، كَذِبًا : کذب وافترا، کذاب۔	يَتَوَفَّوْنَهُمْ : فوت، وفات، فوتگی۔

مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ ۙ①	فَمَنِ اتَّقٰى	وَ اَصْلَحَ ②
تم میں سے	وہ سب بیان کریں	تم پر	میری آیات	پھر جو متقی بن گیا	اور اس نے اصلاح کر لی

فَلَا	خَوْفٌ ③	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ④ (35)	وَ الَّذِيْنَ
تو نہیں	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اور وہ لوگ جن

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ①	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور سب نے تکبر کیا	ان سے	وہی	دوزخ والے ہیں

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ⑤ (36)	فَمَنْ	اَظْلَمُ ⑥	مِمَّنِ ⑦	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	پھر کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر

كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ۭ①	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ ⑧	نَصِيْبُهُمْ
جھوٹ	یا جھٹلایا	اس کی آیات کو	یہ وہ لوگ ہیں	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ	حَتّٰٓى اِذَا	جَآءَتْهُمْ ①	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ⑤
لکھے ہوئے سے	یہاں تک کہ جب	آئیں گے انکے پاس	ہمارے قاصد	وہ فوت کریں گے انہیں

قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ ⑨ تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ⑩
(تو) وہ سب کہیں گے	کہاں ہیں	جنہیں	تھے تم سب پکارتے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

①ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ②"اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ④ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ⑤وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥"ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑧ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑨ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ⑩ مِنْ کے بعد اگر لفظ دُوْنَ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	وہ کہیں گے وہ گم ہو گئے ہم سے
وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں پر (یعنی اپنے خلاف)
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾	کہ بیشک وہ تھے کفر کرنے والے۔ ﴿37﴾
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ	فرمائے گا داخل ہو جاؤ ان امتوں (کی ہمراہی) میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ	(جو) تحقیق گزر چکیں تم سے قبل جنوں سے
وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ	اور انسانوں سے آگ میں، جب داخل ہو گی
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ	کوئی امت (تو) وہ لعنت کریگی اپنی (مذہبی) بہن (دوسری امت) کو
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ	یہاں تک کہ جب اکٹھے ہونگے اس میں سب
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ	(تو) کہے گی انکی پچھلی (جماعت) اپنے سے پہلی کے متعلق
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا	اے ہمارے رب! یہ ہیں (جنھوں نے) گمراہ کیا تھا ہمیں
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬	پس دے انہیں دگنا عذاب آگ سے،
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ	فرمائے گا ہر ایک کے لیے دگنا (عذاب) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا، قبل اس کے۔
ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی)	لَّعَنَتْ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
شَهِدُوْا : شاہد، شہادت۔	اُخْتَهَا : اخوت، مواخات۔
اَنْفُسِهِمْ : نفسیات، نفسانفسی۔	حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتیٰ کہ۔
كٰفِرِيْنَ : کافر، کفر، کفار۔	جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
اُدْخُلُوْا، دَخَلَتْ : داخل، دخول، داخلی مسائل۔	اُخْرٰىهُمْ : دنیا و آخرت، اُخروی کامیابی۔
اُمَمٍ، اُمَّةٌ : امت، امتِ مسلمہ، امم متحدہ۔	ضِعْفًا : ذُو اضعاف اقل۔

قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❶
وہ سب کہیں گے	وہ سب گم ہوگئے	ہم سے	اور وہ سب گواہی دیں گے	اپنے نفسوں پر

اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ❷ (37)	قَالَ	ادْخُلُوْا ❸	فِيْٓ اُمَمٍ
کہ بیشک وہ	تھے سب کفر کرنے والے	فرمائے گا	تم سب داخل ہوجاؤ	ان امتوں میں

قَدْ خَلَتْ ❹❺	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ
(جو) تحقیق گزر چکیں	تم سے پہلے	جنوں سے	اور انسانوں سے

فِي النَّارِ ؕ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ ❺	اُمَّةٌ ❺	لَّعَنَتْ ❺	اُخْتَهَا ؕ
آگ میں	جب	داخل ہوگی	کوئی امت	لعنت کرے گی	اپنی (مذہبی) بہن (دوسری) کو

حَتّٰٓى اِذَا	ادَّارَكُوْا ❻	فِيْهَا	جَمِيْعًا ۙ	قَالَتْ ❺
یہاں تک کہ جب	سب اکٹھے ہونگے	اس میں	سب	(تو) کہے گی

اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ ❼	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا ❽
انکی پچھلی	اپنے سے پہلی کے متعلق	اے ہمارے رب!	یہ ہیں (جن)	سب نے گمراہ کیا تھا ہمیں

فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ ؕ۬	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ
پس دے انہیں	دگنا عذاب	آگ سے	فرمائے گا	ہر ایک کے لیے	دگنا ہے

ضروری وضاحت

❶ اس سے مراد اپنے نفسوں کے خلاف ہے۔ ❷ وْا اور یْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں ا اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❺ علامت تْ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اَدَّارَكُوْا یعنی جب جہنم میں بعد میں داخل ہونے والے پہلے داخل ہونے والوں سے ملیں گے۔ ❼ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ اَ میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔

وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾	اور لیکن تم نہیں جانتے۔ ﴿38﴾
وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ	اور کہے گی ان کی پہلی اپنی پچھلی (جماعت) سے
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ	پس نہیں ہے تمہارے لیے ہم پر کوئی فضل (برتری)
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾	تو چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کماتے۔ ﴿39﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ	اور تکبر کیا ان (کو قبول کرنے) سے نہیں کھولے جائیں گے
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ	انکے لیے آسمان کے دروازے
وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى	اور نہ وہ داخل ہونگے جنت میں یہاں تک کہ
يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ	داخل ہو جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو۔ ﴿40﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ	ان کے لیے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا
وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ	اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا

ع 4/8/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	اسْتَكْبَرُوْا : کبر، تکبیر، متکبر، تکبر۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ۔	تُفَتَّحُ : فتح، فاتح، مفتوح، افتتاح۔
اُوْلٰىهُمْ : اوّل، قرون اولیٰ۔	اَبْوَابُ : باب، ابواب، باب السلام۔
فَضْلٍ : اللہ کا فضل، فضل الٰہی۔	السَّمَآءِ : ارض و سما، آفات سماوی۔
فَذُوْقُوا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔	يَدْخُلُوْنَ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
تَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔	نَجْزِي : جزا و سزا، جزائے خیر۔
كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، کذب بیانی، تکذیب۔	فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔

وَّلٰكِنْ	لَّا تَعْلَمُوْنَ ❶ (38)	وَ قَالَتْ ❷	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ ❸
اور لیکن	نہیں تم سب جانتے	اور کہے گی	ان کی پہلی	اپنی پچھلی (جماعت) سے

فَمَا	كَانَ ❹	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ ❺❻	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
پس نہیں	ہے	تمہارے لیے	ہم پر	کوئی فضل (برتری)	تو تم سب چکھو	عذاب

ع 4 8 11

بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ❼ (39) ع	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ❷
اس وجہ سے جو	تھے تم سب کماتے	بیشک وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وَ اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ ❽	لَهُمْ	اَبْوَابُ السَّمَآءِ
اور سب نے تکبر کیا	ان (کو قبول کرنے) سے	نہیں کھولے جائیں گے	ان کے لیے	دروازے آسمان کے

وَ	لَا يَدْخُلُوْنَ ❶	الْجَنَّةَ ❷	حَتّٰى	يَلِجَ ❾	الْجَمَلُ
اور	نہ وہ سب داخل ہونگے	جنت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو جائے	اُونٹ

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ط	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ (40)
سوئی کے ناکے میں	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب مجرموں کو

لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ ط
ان کے لیے	جہنم سے	بچھونا ہوگا	اور	ان کے اوپر سے	(اسی کا) اوڑھنا ہوگا

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ تْ، ةَ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ لِ سے پہلے اگر قَالَ وغیرہ ہوں تو اس لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ❹ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❽ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿41﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿41﴾
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا	نیک، نہیں ہم تکلیف دیتے کسی جان کو مگر
وُسۡعَهَاۤ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ	اسکی طاقت کے مطابق، وہی لوگ ہیں جنت والے،
هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿42﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
وَ نَزَعۡنَا مَا فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ	اور ہم نکال ڈالیں گے جو انکے سینوں میں کوئی کینہ ہوگا
تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ ۚ	بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
الَّذِیۡ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَ مَا كُنَّا	جس نے ہدایت دی ہمیں اس کی اور نہ تھے ہم
لِنَهۡتَدِیَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ	کہ ہدایت پاتے اگر نہ یہ کہ اللہ ہمیں ہدایت دیتا
لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ۚ	بلاشبہ آئے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ
وَ نُوۡدُوۡۤا اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَنَّةُ	اور وہ آواز دیے جائیں گے کہ یہ جنت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمِیۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، ظلمت۔	صُدُوۡرِهِمۡ : شرح صدر، شق صدر۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مؤمن۔	تَجۡرِیۡ : جاری، اجرا۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	تَحۡتِهِمُ : تحت اللفظ، تحت الشعور، ماتحت۔
نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔	قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
وُسۡعَهَاۤ : وسعت، وسیع۔	اَلۡحَمۡدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔
خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔	هَدٰىنَا، لِنَهۡتَدِیَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔
نَزَعۡنَا : حالتِ نزع۔	لِهٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔

وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الظّٰلِمِيْنَ (41)	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب ظالموں کو	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا ❷	اِلَّا وُسْعَهَآ ز
اور سب نے عمل کیے	نیک	نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر اسکی طاقت کیمطابق

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❶ ج	هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (42)	وَ نَزَعْنَا
وہی لوگ	جنت والے ہیں	وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور ہم نکال ڈالیں گے

مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ ❷❸	تَجْرِيْ ❶	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ ج
جو	انکے سینوں میں	کوئی کینہ ہوگا	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں

وَقَالُوا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا قف	وَ مَا
اور وہ سب کہیں گے	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	جس نے	ہدایت دی ہمیں	اس کی	اور نہ

كُنَّا لِنَهْتَدِيَ ❹	لَوْ لَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ ج	لَقَدْ ❺	جَآءَتْ ❶
تھے ہم کہ ہدایت پاتے	اگر نہ	یہ کہ	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	بلاشبہ	آئے

رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ ج	وَ نُوْدُوْٓا	اَنْ تِلْكُمُ ❻	الْجَنَّةُ ❶
ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	اور وہ سب آواز دیے جائینگے	کہ یہ ہے	جنت

ضروری وضاحت

❶ ات، ۃ، تہ اور ـتْ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ كُنَّا کی نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❺ لَ + قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❻ جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ تِلْكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

اُوْرِثْتُمُوْهَا	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اس وجہ سے جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿43﴾
وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور آواز دیں گے جنت والے دوزخ والوں کو
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا	کہ واقعی ہم نے پایا ہے جو وعدہ کیا تھا ہم سے
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ	ہمارے رب نے (اس کو) سچ، تو کیا تم نے (بھی) پایا ہے
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ	جو وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا، وہ کہیں گے ہاں!
فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ	تو اعلان کرے گا ایک اعلان کرنیوالا انکے درمیان
اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿44﴾	کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔ ﴿44﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو روکتے تھے اللہ کے راستے سے
وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تلاش کرتے تھے اس میں کجی
وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ ﴿45﴾
وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہوگا

منزل ۲

وقف لازم باختلاف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُوْرِثْتُمُوْهَا : وارث، وراثت، ورثہ، موروثی۔	فَاَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ : اذان، مؤذن۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔
نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔	لَّعْنَةُ : لعنت وملامت، لعین، لعنتی۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودہ حالات۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَعَدَنَا : وعدہ وفا کرنا، وعدہ خلافی۔	كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	حِجَابٌ : حجاب۔ (پردہ)

الثلاثة

اُوْرِثْتُمُوْهَا ❶	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❷ (43)	وَنَادٰٓى
تم سب وارث بنائے گئے ہو اس کے	اس وجہ سے جو	تھے تم سب عمل کرتے	اور آواز دیں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❸	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ ❹	وَجَدْنَا ❺
جنت والے	دوزخ والوں کو	کہ	واقعی	ہم نے پایا ہے

مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا وَعَدَ
جو	وعدہ کیا تھا ہم سے	ہمارے رب نے	سچ	تو کیا	تم نے پایا ہے	جو وعدہ کیا تھا

رَبُّكُمْ	حَقًّا ط	قَالُوْا	نَعَمْ ج	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ ❻❼
تمہارے رب نے	سچ	وہ سب کہیں گے	ہاں!	تو اعلان کرے گا	ایک اعلان کرنیوالا

بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ اللّٰهِ ❸	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ لا (44)	الَّذِيْنَ
انکے درمیان	یہ کہ	اللہ کی لعنت ہو	سب ظالموں پر	وہ لوگ جو

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ج
وہ سب روکتے تھے	اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے تھے اس میں	کجی

وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ❸	كٰفِرُوْنَ (45)	وَ بَيْنَهُمَا	حِجَابٌ ❼ ج
اور وہ	آخرت کا	سب انکار کرنے والے تھے	اور ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ ہوگا

وقف لازم باختلاف

ضروری وضاحت

❶ اُوْرِثْتُمُوْهَا اصل میں اُوْرِثْتُمْ + وْ + هَا ہے، تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانے کے لیے "واؤ" کا اضافہ کرتے ہیں۔
❷ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❺ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ	اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے وہ پہچانتے ہونگے
كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا	ہر ایک کو ان کی نشانی سے، اور وہ آواز دیں گے
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ	جنت والوں کو کہ سلامتی ہو تم پر
لَمْ يَدْخُلُوْهَا	نہ داخل ہوئے ہونگے اس (بہشت) میں
وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ (46)	اور وہ (جنت میں داخل ہونیکی) امید رکھتے ہونگے۔ (46)
وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ	اور جب پھیری جائیں گی ان کی نگاہیں
تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا	آگ والوں کی طرف (تو) کہیں گے اے ہمارے رب!
لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (47) ع 5/8/12	نہ (شامل) کر ہمیں ظالم قوم کے ساتھ۔ (47)
وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور آواز دیں گے اعراف والے کچھ مردوں کو
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ	وہ پہچانتے ہوں گے انہیں ان کی نشانی سے
قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	کہیں گے نہ کام آئی تمہیں تمہاری جماعت
وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ (48)	اور (نہ وہ) جو تھے تم تکبر کرتے۔ (48)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبْصَارُهُمْ : بصارت، بصیرت، سمع وبصر۔
رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔	النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔
يَّعْرِفُوْنَ : عرف، معروف، تعریف۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
اَصْحٰبَ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابۂ کرام۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
يَدْخُلُوْهَا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
يَطْمَعُوْنَ : طمع ولالچ، مطمعِ نظر۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
صُرِفَتْ : صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔	جَمْعُكُمْ : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔

وَ	عَلَى الْاَعْرَافِ ❶	رِجَالٌ ❷	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ ج
اور	اعراف پر	کچھ آدمی ہونگے	وہ سب پہچانتے ہونگے	ہر ایک کو	انکی نشانی سے

وَنَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ❸	اَنْ سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ قف	لَمْ
اور وہ سب آواز دینگے	جنت والوں کو	کہ سلامتی ہو	تم پر	نہ

يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ يَطْمَعُوْنَ ❹ (46)	وَ اِذَا	صُرِفَتْ ❸
وہ سب داخل ہوئے ہونگے اس میں	اور	وہ سب امید رکھتے ہونگے	اور جب	پھیری جائینگی

اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ لا	قَالُوْا	رَبَّنَا ❺	لَا تَجْعَلْنَا
انکی نگاہیں	آگ والوں کی طرف	وہ سب کہیں گے	اے ہمارے رب!	نہ (شامل) کر ہمیں

ع 5 8 12

مَعَ	الْقَوْمِ ❻ الظّٰلِمِيْنَ (47) ع	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ
ساتھ	سب ظالم قوم کے	اور آواز دیں گے	اعراف والے

رِجَالًا ❷	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَآ
کچھ مردوں کو	وہ سب پہچانتے ہوں گے انہیں	انکی نشانی سے	وہ سب کہیں گے	نہ

اَغْنٰى	عَنْكُمْ ❼	جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ❽ (48)
کام آئی	تمہیں	تمہاری جماعت	اور	(نہ وہ) جو	تھے تم سب تکبر کرتے

ضروری وضاحت

❶ اعراف لغت میں بلند جگہ کو کہتے ہیں اور اس سے مراد دیوار کی بلندی ہے جہاں پر بیٹھے ہوئے لوگ ایک طرف اہل جنت کو اور دوسری طرف اہل جہنم کو دیکھ سکیں گے۔ ❷ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❺ یہ اصل میں یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے یَا گر گیا ہے۔ ❻ قوم میں زیادہ افراد ہوتے ہیں اس لیے ساتھ جمع کی علامت آئی ہے۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ تم سے ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ	کیا یہی ہیں جن کے متعلق تم نے قسمیں کھائیں
لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ	(کہ) نہیں پہنچائے گا انہیں اللہ کوئی رحمت
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ	(مؤمنو!) داخل ہو جاؤ جنت میں نہ کوئی خوف ہے
عَلَيْكُمْ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ (49)	تم پر اور نہ تم غمگین ہو گے۔ (49)
وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور آواز دیں گے دوزخ والے جنت والوں کو
اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا	کہ ڈالو ہم پر کچھ پانی یا اس سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ	رزق دیا ہے تمہیں اللہ نے، وہ کہیں گے بیشک اللہ نے
حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ (50)	حرام کر دیا ہے ان دونوں کو کافروں پر۔ (50)
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا	وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا اپنے دین کو تماشا اور کھیل
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ	اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں دنیوی زندگی نے
فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا	تو آج ہم بھلا دیں گے انہیں جیسا کہ
نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ	انہوں نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کی ملاقات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْسَمْتُمْ : قسم اٹھانا۔	مِمَّا (مِنْ+مَا): منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔
اُدْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	حَرَّمَهُمَا : حرام وحلال، حلت وحرمت۔
خَوْفٌ : خوف، خائف۔	اتَّخَذُوْا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
تَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	لَهْوًا وَّ لَعِبًا : لہو ولعب۔ (کھیل تماشا)
نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔	غَرَّتْهُمْ : غرور۔ (جو تکبر کرتا ہے وہ دھوکے میں ہوتا ہے)
اَفِيْضُوْا : فیض یاب، فیوض وبرکات۔	نَنْسٰىهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَمَا : کماحقہ۔

اَھٰٓؤُلَآءِ	اَلَّذِیْنَ	اَقْسَمْتُمْ ❶	لَا	یَنَالُھُمُ ❷❸	اللّٰهُ
کیا یہی ہیں	وہ لوگ جن (کے متعلق)	تم نے قسمیں کھائیں	نہیں	پہنچائے گا انہیں	اللہ

بِرَحْمَةٍ ط ❹❺❻	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ ❻	لَا خَوْفٌ ❺	عَلَیْکُمْ	وَ لَآ
کوئی رحمت	تم سب داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہ کوئی خوف ہے	تم پر	اور نہ

اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ❼ (49)	وَ	نَادٰٓی	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ❻
تم سب غمگین ہو گے	اور	آواز دیں گے	دوزخ والے	جنت والوں کو

اَنْ	اَفِیْضُوْا	عَلَیْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا ❽	رَزَقَکُمُ اللّٰهُ ط
کہ	تم سب ڈالو	ہم پر	پانی سے (کچھ)	یا	اس سے جو	رزق دیا ہے تم کو اللہ نے

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَھُمَا	عَلَی الْکٰفِرِیْنَ (50) لا	اَلَّذِیْنَ
وہ سب کہیں گے	بیشک اللہ نے	حرام کر دیا ہے ان دونوں کو	سب کافروں پر	وہ لوگ جن

اتَّخَذُوْا	دِیْنَھُمْ	لَھْوًا	وَّ لَعِبًا	وَّ غَرَّتْھُمُ ❸❻	الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ج ❻
سب نے بنالیا	اپنے دین کو	تماشا	اور کھیل	اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں	دنیوی زندگی نے

فَالْیَوْمَ	نَنْسٰھُمْ ❸	کَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ یَوْمِھِمْ ھٰذَا لا
تو آج	ہم بھلا دینگے انہیں	جس طرح	ان سب نے بھلا دیا تھا	اپنے اس دن کی ملاقات کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "اَ" میں فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت یَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت ھُمْ فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں علامت بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اَنْتُمْ اور تَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾	اور جو تھے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے۔ ﴿51﴾
وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ	اور البتہ تحقیق ہم لائے ان کے پاس (ایسی) کتاب
فَصَّلْنٰهُ	(کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے
عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً	علم (کی بنیاد) پر ہدایت اور رحمت بنا کر
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿52﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ط	نہیں وہ انتظار کرتے مگر اس کے انجام (قیامت) کا
يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ	جس دن آئے گا اس کا انجام، کہیں گے
الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ	وہ لوگ جنہوں نے بھلا دیا تھا اسے اس سے پہلے
قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ج	بلاشبہ آئے تھے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ
فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ	تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں (کہ)
فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ	پس وہ سفارش کریں ہمارے لیے یا ہم لوٹا دیے جائیں
فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ط	تو ہم عمل کریں گے علاوہ اسکے جو تھے ہم عمل کرتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
فَصَّلْنٰهُ : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	نَسُوْهُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلُ : قبل از وقت، دور وز قبل۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	بِالْحَقِّ : حق وصداقت، حق بات، حقیقت۔
يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	شُفَعَآءَ، فَيَشْفَعُوْا : شفیع، شفاعتِ کبریٰ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم دفاع۔	فَنَعْمَلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

وَ مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ (51)	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ
اور جو	تھے وہ سب	ہماری آیتوں کا	وہ سب انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم لائے انکے پاس

بِكِتٰبٍ ❶	فَصَّلْنٰهُ ❷	عَلٰى عِلْمٍ	هُدًى
(ایسی) کتاب	(کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے	علم (کی بنیاد) پر	(وہ) ہدایت

وَّ رَحْمَةً ❸	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (52)	هَلْ ❹	يَنْظُرُوْنَ
اور رحمت ہے	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں	نہیں	وہ سب انتظار کرتے

اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ط	يَوْمَ	يَاْتِيْ ❺	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
مگر اس کے انجام کا	جس دن	آئے گا	اس کا انجام	وہ کہیں گے	جن

نَسُوْهُ ❻	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَآءَتْ ❸	رُسُلُ	رَبِّنَا
سب نے بھلا دیا تھا اسے	(اس) سے پہلے	بلاشبہ آئے تھے	رسول	ہمارے رب کے

بِالْحَقِّ ج	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا
حق کے ساتھ	تو کیا ہے	ہمارے لیے	سفارشیوں میں سے (کوئی)	پس وہ سب سفارش کریں

لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ ❼ ط
ہمارے لیے	یا	ہم لوٹا دیے جائیں	تو ہم عمل کرینگے	علاوہ (اسکے)	جو	تھے ہم عمل کرتے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ اِلَّا آ رہا ہو تو هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ علامت كُنَّا میں نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	بلا شبہ انہوں نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو
وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع 6/6 13	اور گم ہو گیا ان سے جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿53﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ	بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِی الَّيْلَ	پھر جا ٹھہرا عرش پر وہ ڈھانپتا ہے رات کو
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا	دن سے وہ پیچھے آتا ہے اس کے تیزی سے
وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ	اور (اسی نے پیدا کیا) سورج اور چاند اور ستاروں کو
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط	(اس حال میں کہ) وہ تابع کیے ہوئے ہیں اسکے حکم کے،
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ط	آگاہ رہو! اسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا،
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾	بہت برکت والا ہے اللہ (جو) سب جہانوں کا رب ہے ﴿54﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ط	تم پکارو اپنے رب کو عاجزی اور چپکے چپکے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ ج	بیشک وہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَسِرُوْٓا : خائب و خاسر، خسارہ۔
اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نفسیات۔
يَفْتَرُوْنَ : کذب و افترا، مفتری۔
خَلَقَ، الْخَلْقُ : خلق، خلقت، مخلوق، تخلیق۔
الْاَرْضَ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
يُغْشِی : غشی کا دورہ۔ (حواس پر پردہ پڑ جانا)
الَّيْلَ : لیل و نہار، قیام اللیل، لیلۃ القدر۔

الشَّمْسَ : شمس و قمر، شمسی توانائی۔
الْقَمَرَ : قمری مہینہ، قمری سال۔
النُّجُوْمَ : علم نجوم، نجومی۔
مُسَخَّرٰتٍ : مسخر، تسخیر۔
بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، آمریت۔
تَبٰرَكَ : برکت، مبارک۔
خُفْيَةً : خفیہ، مخفی۔

ع 6 6 13

قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
بلاشبہ	ان سب نے خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور گم ہو گیا	ان سے	جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع ❶	اِنَّ	رَبَّكُمُ اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❷
تھے وہ سب افترا باندھتے	بیشک	تمہارا رب اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ❷	ثُمَّ اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ۣ	يُغْشِي
اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر جا ٹھہرا	عرش پر	وہ ڈھانپتا ہے

الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا ۙ	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
رات کو	دن سے	وہ پیچھے آتا ہے اس کے	تیزی سے	اور سورج	اور چاند

وَ النُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍ ❷❸	بِاَمْرِهٖ ۭ	اَلَا ❹	لَهُ	الْخَلْقُ
اور ستاروں کو	وہ تابع کیے ہوئے ہیں	اسکے حکم کے	آگاہ رہو!	اسی کا (کام ہے)	پیدا کرنا

وَ الْاَمْرُ ۭ	تَبٰرَكَ ❺	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾	اُدْعُوْا ❻	رَبَّكُمْ
اور حکم دینا	بہت برکت والا ہے	اللہ	سب جہانوں کا رب	تم سب پکارو	اپنے رب کو

تَضَرُّعًا ❼	وَّ خُفْيَةً ❷ ۭ	اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ ❽	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ ج
عاجزی کرتے ہوئے	اور چپکے چپکے	بیشک وہ نہیں پسند کرتا	سب حد سے بڑھنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہ لفظ متنبہ اور خبردار کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❺ علامت تَ اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❻ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❽ علامت ہٗ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	اور نہ فساد پھیلاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ	اور پکارو اسے ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ	بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے
مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	نیکی کرنے والوں سے۔ ﴿56﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہوائیں
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	خوشخبری (بناکر) اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا	یہاں تک کہ جب اٹھالاتی ہے بھاری بادل
سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ	ہم ہانک دیتے ہیں اسے مردہ شہر (زمین) کی طرف،
فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا	پھر ہم اتارتے ہیں اس سے پانی، پھر ہم نکالتے ہیں
بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ	اس کے ذریعے ہر قسم کے پھل، اسی طرح
نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾	ہم نکالیں گے مردوں کو تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿57﴾
وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ	اور عمدہ (زرخیز) شہر (زمین) نکلتی ہے اس کی کھیتی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُفْسِدُوْا : فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔	بُشْرًا : بشارت، مبشر۔
اِصْلَاحِهَا : صلح، اصلاح، مصالحت۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
ادْعُوْهُ : دعوت، مدعوّ، دعا۔	ثِقَالًا : ثقیل، کشش ثقل۔
طَمَعًا : طمع ولالچ، مطمعِ نظر۔	لِبَلَدٍ : بلاد اسلامیہ، عروس البلاد، بلدیہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔	فَاَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔
يُرْسِلُ : مرسل، ارسال، ترسیل۔	فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔
الرِّيٰحَ : ریح بادی۔	نَبَاتُهٗ : نباتات۔

وَ	لَا تُفْسِدُوْا❶	فِى الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	وَادْعُوْهُ❷	خَوْفًا
اور	مت تم سب فساد پھیلاؤ	زمین میں	اسکی اصلاح کے بعد	اور تم سب پکارو اسے	ڈرتے ہوئے

وَّ طَمَعًا ؕ	اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ❸ (56)
اور طمع کرتے ہوئے	بیشک	اللہ کی رحمت	قریب ہے	سب نیکی کرنے والوں سے

وَهُوَ	الَّذِىْ	يُرْسِلُ❹	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَىْ❺
اور وہی ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری (بناکر)	پہلے

رَحْمَتِهٖ ؕ	حَتّٰٓى اِذَآ	اَقَلَّتْ❻	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ
اپنی رحمت سے	یہاں تک کہ جب	اٹھالاتی ہے	بادل	بھاری	ہم ہانک دیتے ہیں اسے

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ❼	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
مردہ شہر کی طرف	پھر ہم اُتارتے ہیں	اس سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	اسکے ذریعے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ❻ ؕ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
ہر قسم کے پھلوں سے	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردوں کو

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ❽ (57)	وَ	الْبَلَدُ الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ❹	نَبَاتُهٗ
تاکہ تم سب نصیحت حاصل کرو	اور	عمدہ شہر (زرخیز زمین)	نکلتی ہے	اس کی کھیتی

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یَدَیْ کا ترجمہ آگے اور بَیْنَ کا ترجمہ درمیان ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❻ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ "مردہ شہر کے لیے" اور اس سے مراد "بنجر زمین" ہے۔ ❽ کُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِیْ خَبُثَ	اس کے رب کے حکم سے اور جو (زمین) خراب ہے
لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتی (اس کی کھیتی) مگر ناقص ،
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ	اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو
ع 7/5/14 لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ۧ (58)	اس قوم کے لیے (جو) شکر کرتے ہیں۔ ع (58)
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	بلا شبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف
فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ (59)	بڑے دن کے عذاب سے۔ (59)
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ	کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (60)	بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے کھلی گمراہی میں۔ (60)
قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ	اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو کوئی گمراہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِ : اذنِ الٰہی، اذنِ عام۔

خَبُثَ : خبثِ باطن، خباثت۔

یَخْرُجُ : خبیث، خبثِ باطن، خباثت۔

نُصَرِّفُ : صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔

یَّشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔

اَرْسَلْنَا : مرسل، ارسال، ترسیل۔

اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔

اعْبُدُوا : عابد، عبد، معبود، عبادت۔

اَخَافُ : خوف، خائف۔

یَوْمٍ : یوم، ایام، یوم پاکستان، یوم آخرت۔

لَنَرٰىكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔

ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔

مُّبِیْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ۚ	وَ الَّذِىۡ	خَبُثَ	لَا يَخۡرُجُ	اِلَّا نَكِدًا ؕ
اس کے رب کے حکم سے	اور جو (زمین)	خراب ہے	نہیں وہ نکلتی	مگر ناقص

ع 7 5 14

كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الۡاٰيٰتِ ❶	لِقَوۡمٍ	يَّشۡكُرُوۡنَ (58) ع
اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات کو	(اس) قوم کیلیئے	(جو) وہ سب شکر کرتے ہیں

لَقَدۡ ❷	اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا	اِلٰى قَوۡمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوۡمِ ❸
البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم!

اعۡبُدُوا ❹	اللّٰهَ	مَا	لَـكُمۡ	مِّنۡ اِلٰهٍ ❺❻	غَيۡرُهٗ ؕ
تم سب عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا

اِنِّىۡۤ اَخَافُ ❼	عَلَيۡكُمۡ	عَذَابَ	يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ (59)
بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	بڑے دن کے

قَالَ	الۡمَلَاُ	مِنۡ قَوۡمِهٖۤ	اِنَّا لَـنَرٰٮكَ ❽	فِىۡ ضَلٰلٍ
کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے	بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے	گمراہی میں

مُّبِيۡنٍ (60)	قَالَ	يٰقَوۡمِ ❸	لَيۡسَ	بِىۡ	ضَلٰلَةٌ ❶❻
کھلی	اس نے کہا	اے میری قوم!	نہیں ہے	مجھ کو	کوئی گمراہی

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "لَ" اور قَدۡ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❸ يٰقَوۡمِ میں ی تخفیف کے لیے گرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ شروع میں "أ" اور آخر میں وۡا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ ىِ اور "أ" دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❽ اِنَّا میں نَا اور لَنَرٰكَ میں نَ دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔

وَ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾	اور لیکن میں رسول ہوں جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿61﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے
وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ	اور میں خیر خواہی کرتا ہوں تمہاری اور میں جانتا ہوں
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾	اللہ کی طرف سے (وہ کچھ) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿62﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ آئی ہے تمہارے پاس
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں
وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾	اور تاکہ تم بچ جاؤ اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿63﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے بچالیا اسے
وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں
وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور ہم نے غرق کر دیا ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع	ہماری آیات کو، یقیناً وہ تھے اندھے لوگ۔ ع ﴿64﴾

ع 8/6/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم دنیا۔	لِتَتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔
اُبَلِّغُكُمْ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔	تُرْحَمُوْنَ : رحم، مرحوم، رحمت۔
اَنْصَحُ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔	فَكَذَّبُوْهُ : کذب و افترا، کذاب، تکذیب۔
مَا / لَا : ماتحت، ماحول / لاعلم، لاعلاج، لاتعلق۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : ناجی، نجات، فرقہ ناجیہ۔
عَجِبْتُمْ : عجب، عجیب، عجائب، تعجب۔	مَعَهٗ : مع اہل و عیال، معیت۔
ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب۔
رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔	قَوْمًا : قوم، اقوام۔

وَلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (61)	اُبَلِّغُكُمْ
اور لیکن میں	رسول ہوں	سب جہانوں کے رب کی طرف سے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں

رِسٰلٰتِ ❶	رَبِّيْ	وَ اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ
پیغامات	اپنے رب کے	اور میں خیر خواہی کرتا ہوں	تمہارے لیے	اور میں جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ (62) ❷	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ
(وہ کچھ) جو	نہیں تم سب جانتے	اور کیا	تم نے تعجب کیا ہے	(اس پر) کہ	آئی ہے تمہارے پاس

ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ ❸	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ
نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایک (ایسے) آدمی پر	(جو) تم میں سے ہے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں

وَلِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (63) ❹	فَكَذَّبُوْهُ ❺	فَاَنْجَيْنٰهُ ❻❼
اور تاکہ تم سب بچ جاؤ	اور	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے بچالیا اسے

وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا ❼	الَّذِيْنَ
اور ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور	ہم نے غرق کر دیا	ان لوگوں کو جن

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ط	اِنَّهُمْ كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ (64) ❽ ع
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	یقیناً وہ سب تھے	لوگ	اندھے

ع 8 6 15

ضروری وضاحت

❶ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ كُمْ اور تُ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ هٗ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (قومِ) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! (صرف) اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اسکے علاوہ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (65)	تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ (65)
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ	اس کی قوم میں سے بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے
فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا	بے وقوفی میں، اور بیشک ہم
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (66)	یقیناً خیال کرتے ہیں تجھے جھوٹوں میں سے۔ (66)
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ	اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو
سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ	کوئی بے وقوفی اور لیکن میں (تو) رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (67)	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ (67)
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
اَخَاهُمْ : اخوّت، مواخات۔	لَنَرٰىكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	لَنَظُنُّكَ : ظنِ غالب، سوئے ظن، بدظن۔
يٰقَوْمِ : یااللہ، یارب / قوم، اقوام۔	الْكٰذِبِيْنَ : کذب، کذاب، تکذیب۔
اعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	رَسُوْلٌ، رِسٰلٰتِ : مرسل الیہ، رسالت، ترسیل۔
اِلٰهٍ : الوہیت، الہ العالمین، حکم الٰہی۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	اُبَلِّغُكُمْ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بالغ۔

وَ	اِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا ؕ	قَالَ	يٰقَوْمِ ❶
اور	(قومِ) عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا ❷	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❸❹	غَيْرُهٗ ؕ
تم سب عبادت کرو	(صرف) اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اسکے علاوہ

اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ (65)	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کہا	(ان) سرداروں نے	جن	سب نے کفر کیا

مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا لَنَرٰىكَ ❺	فِيْ سَفَاهَةٍ ❻	وَّ
اس کی قوم میں سے	بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے	بے وقوفی میں	اور

اِنَّا لَنَظُنُّكَ ❺	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (66)	قَالَ	يٰقَوْمِ ❶
بیشک ہم یقیناً گمان کرتے ہیں تجھے	جھوٹوں میں سے	اس نے کہا	اے میری قوم!

لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ ❹❻	وَّ لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ
نہیں ہے	مجھ کو	کوئی بے وقوفی	اور لیکن میں	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (67)	اُبَلِّغُكُمْ ❼	رِسٰلٰتِ ❻	رَبِّيْ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغامات	اپنے رب کے

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا، تخفیف کے لیے يْ کرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّا میں نَا اور "نَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔
❻ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾	اور میں تمہارے لیے ایک خیر خواہ امین ہوں۔ ﴿68﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے (اس پر) کہ آئی ہے تمہارے پاس
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تا کہ وہ ڈرائے تمہیں
وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ	نوح کی قوم کے بعد اور زیادہ دیا تمہیں
فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا	قد و قامت میں پھیلاؤ سو یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾	اللہ کی نعمتوں کو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿69﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ	اس لیے کہ ہم عبادت کریں اس اکیلے (اللہ) کی
وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ	اور ہم چھوڑ دیں (اسے) جو تھے عبادت کرتے
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا	ہمارے باپ دادا، پس لے آ ہمارے پاس اس کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَاصِحٌ : وعظ و نصیحت، ناصح۔	زَادَكُمْ : زائد، زیادہ، مزید۔
اَمِيْنٌ : امین، امانت، صادق و امین۔	الْخَلْقِ : خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔
عَجِبْتُمْ : عجب، عجیب، عجائب، عجوبہ۔	تُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔
ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکیر۔	قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ۔
رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔	لِنَعْبُدَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
خُلَفَآءَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	وَحْدَهٗ : واحد، وحدت، توحید، وحدہٗ لاشریک لہ۔
بَعْدِ : بعد از نبوت، کھانے کے بعد۔	اٰبَآؤُنَا : آبا و اجداد، آبائی نسبت۔

وَ اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ (68)	اَ وَ ❶	عَجِبْتُمْ
اور میں	تمہارے لیے	ایک خیرخواہ	امین ہوں	اور کیا	تم نے تعجب کیا ہے

اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ
(اس پر) کہ	آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایک (ایسے) آدمی پر

مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ ❷ ط	وَ اذْكُرُوْٓا ❸	اِذْ	جَعَلَكُمْ ❷
(جو) تم میں سے ہے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تم سب یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں

خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ ❹	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّزَادَكُمْ ❷	فِی الْخَلْقِ ❺
جانشین	بعد	نوح کی قوم کے	اور زیادہ دیا تمہیں	پیدائش میں

بَصْۜطَةً ❻ ج	فَاذْكُرُوْٓا ❸	اٰلَآءَ اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❼ (69)
پھیلاؤ	سو تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمتوں کو	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ

قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَ
ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ ہم عبادت کریں اللہ کی	اس اکیلے کی	اور

نَذَرَ	مَا كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا ج	فَاْتِنَا	بِمَا
ہم چھوڑ دیں (اسے)	جو تھے	وہ عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	پس لے آ ہمارے پاس	اس کو جو

ضروری وضاحت

❶ ترتیب میں "وَ" پہلے اور "اَ" بعد میں ہونا چاہیے لیکن خوبصورتی کے لیے "اَ" کو پہلے لایا گیا ہے۔ ❷ علامت كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں "اَ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے بعد اگر لفظ بَعْد موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ یہاں پیدائش سے مراد ڈیل ڈول اور قد و قامت ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے اگر ہے تو سچوں میں سے ﴿70﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ	اس نے کہا یقیناً ثابت ہو گیا تم پر
مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب (غصہ)
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان ناموں کے بارے میں
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ	(کہ) رکھ لیا ہے انہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	نہیں اتاری اللہ نے اس کی کوئی دلیل،
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ	پس انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿71﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ	تو نجات دی ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اسکے ساتھ تھے رحمت کے ساتھ اپنی طرف سے
وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع	ہماری آیات کو اور وہ نہ تھے ایمان لانیوالے ﴿72﴾ ع

ع 9/8/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید۔	اٰبَآؤُكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
الصّٰدِقِيْنَ : صدق و وفا، صادق و مصدوق، صداقت۔	نَزَّلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ۔
وَقَعَ : واقع، وقوع، وقوعہ، موقع محل۔	فَانْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔
غَضَبٌ : غضب ناک ہونا۔	قَطَعْنَا : قطع تعلق، قطع کلامی، مقطع۔
تُجَادِلُوْنَنِيْ : جنگ و جدل (جھگڑا)۔	كَذَّبُوْا : کذب، کذاب، تکذیب، کاذب۔
اَسْمَآءٍ، سَمَّيْتُمُوْهَآ : اسم، اسماء، اسم بامسمّٰی۔	مُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (70)	قَالَ	قَدْ
تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر	تو ہے	سب سچوں میں سے	اس نے کہا	یقیناً

وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَّ غَضَبٌ ؕ
ثابت ہوگیا	تم پر	تمہارے رب کی طرف سے	عذاب	اور غضب (غصہ)

اَ	تُجَادِلُوْنَنِيْ ❶	فِيْٓ اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ ❷	وَ
کیا	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	ان ناموں (کے بارے) میں	(کہ) تم نے رکھ لیا ہے انہیں	اور

اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ ❸❹	فَانْتَظِرُوْٓا
تمہارے باپ دادانے	نہیں	اُتاری اللہ نے	اس کی	کوئی دلیل	پس تم سب انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ❺ (71)	فَاَنْجَيْنٰهُ
بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں	تو نجات دی ہم نے اسے

وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ قَطَعْنَا	دَابِرَ
اوران لوگوں کو جو	اسکے ساتھ تھے	رحمت کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور کاٹ دی ہم نے	جڑ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ مَا	كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❺❻ (72) ع
ان لوگوں کی جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور نہ	تھے وہ سب ایمان لانے والے

ع 9/8/16

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ ی آئے تو اس کے اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ سَمَّيْتُمُوْهَا دراصل سَمَّيْتُمْ + وُ + هَا ہے جب تُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی جائے تو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہاں تُمْ اور اَنْتُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم نے کیا گیا ہے۔ ❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وقف لازم

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (قومِ) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا،
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	تمہارے رب کی طرف سے، یہ اللہ کی اونٹنی
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا	تمہارے لیے نشانی ہے تو چھوڑ دو اسے (کہ)
تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اور نہ ہاتھ لگانا اسے برائی (کے ارادے) سے
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	تو پکڑ لے گا تمہیں دردناک عذاب۔ ﴿73﴾
وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین
مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	عاد کے بعد اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا	تم بناتے ہو اس کی نرم مٹی سے محل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات۔	بِسُوْٓءٍ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
اعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	فَيَاْخُذَكُمْ : اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔
بَيِّنَةٌ : بیان دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔	اذْكُرُوْٓا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
هٰذِهٖ : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔	خُلَفَآءَ : خلافت، خلیفہ، خلف الرشید، ناخلف۔
تَاْكُلْ : اکل و شرب، ماٴکولات و مشروبات۔	الْاَرْضِ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاتعلق۔	مِنْ : من حیث القوم، منجانب، من جملہ۔
تَمَسُّوْهَا : مس کرنا (چھونا)	قُصُوْرًا : قصر شاہی، قصر عالی۔

وَ	اِلٰی ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	یٰقَوْمِ ❶	اعْبُدُوا
اور	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم سب عبادت کرو

اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❷❸	غَیْرُهٗ ؕ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❹
اللہ کی	نہیں ہے تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	یقیناً	آئی ہے تمہارے پاس

بَیِّنَةٌ ❹	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ ❹ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰیَةً ❹
واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	یہ	اللہ کی اونٹنی	تمہارے لیے	نشانی ہے

فَذَرُوْهَا ❺	تَاْكُلْ ❹	فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ لَا	تَمَسُّوْهَا ❺
تو تم سب چھوڑ دو اسے (کہ)	وہ کھاتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور نہ	تم سب ہاتھ لگانا اسے

بِسُوْٓءٍ	فَیَاْخُذَكُمْ ❻	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ (73)	وَ	اذْكُرُوْۤا ❼
برائی سے	ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور	تم سب یاد کرو

اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ ❷	وَّ بَوَّاَكُمْ
جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	عاد کے بعد	اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں

فِی الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
زمین میں	تم سب بناتے ہو	اس کی نرم مٹی سے	محل

ضروری وضاحت

❶ یٰقَوْمِ اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا، تخفیف کے لیے یْ گرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ ۃ، ت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ شروع میں "ا" اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَّ تَنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُيُوۡتًا ۚ	اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں
فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ	پس یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو
وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿74﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿74﴾
قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا	کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا
مِنۡ قَوۡمِهٖ لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا	اسکی قوم میں سے ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے
لِمَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ اَتَعۡلَمُوۡنَ	ان سے جو ایمان لے آئے ان میں سے کیا تم جانتے ہو
اَنَّ صٰلِحًا مُّرۡسَلٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	کہ واقعی صالح بھیجا ہوا ہے اپنے رب کی طرف سے
قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلَ	انہوں نے کہا بیشک ہم اس (چیز) پر جو (کہ) وہ بھیجا گیا ہے
بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿75﴾	اسکے ساتھ ایمان لانیوالے ہیں۔ ﴿75﴾
قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا	کہا ان لوگوں نے جنہوں نے تکبر کیا
اِنَّا بِالَّذِىۡۤ اٰمَنۡتُمۡ	بیشک ہم اس کا جو (کہ) تم ایمان لائے ہو
بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿76﴾	اس پر انکار کرنیوالے ہیں۔ ﴿76﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡجِبَالَ : جبل اُحد، جبل ثور۔	اسۡتَكۡبَرُوۡا : کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔
بُيُوۡتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	اسۡتُضۡعِفُوۡا : ضعیف و ناتواں، ضعف۔
فَاذۡكُرُوۡۤا : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اٰمَنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم۔
الۡاَرۡضِ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	مُّرۡسَلٌ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔
مُفۡسِدِيۡنَ : فتنہ و فساد، فسادی لوگ۔	بِهٖ : بالکل، بالواسطہ، بالمقابل۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔	كٰفِرُوۡنَ : کافر، کفر، کفار۔

وَ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ ❶	بُيُوْتًا ج	فَاذْكُرُوْٓا
اور	تم سب تراشتے ہو	پہاڑوں کو	گھروں کی صورت میں	پس تم سب یاد کرو

اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَ	لَا تَعْثَوْا ❷	فِی الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ❸ (74)
اللہ کی نعمتوں کو	اور	مت تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے

قَالَ	الْمَلَاُ ❹	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	(ان) سرداروں نے	جن	سب نے تکبر کیا	اسکی قوم میں سے

لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ
ان لوگوں سے جو	سب کمزور سمجھے جاتے تھے	(ان) سے جو	ایمان لے آئے	ان میں سے	کیا تم سب جانتے ہو

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ ❺	مِّنْ رَّبِّهٖ ط	قَالُوْٓا	اِنَّا ❻	بِمَآ
کہ واقعی	صالح	بھیجا ہوا ہے	اپنے رب کی طرف سے	ان سب نے کہا	بیشک ہم	اسکے ساتھ جو

اُرْسِلَ ❼	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ❸ (75)	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
وہ بھیجا گیا ہے	اس پر	سب ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے تکبر کیا

اِنَّا ❻	بِالَّذِیْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ (76)
بیشک ہم	اس کا جو (کہ)	تم ایمان لائے ہو	اس کے ساتھ	سب انکار کرنیوالے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ	پھر انہوں نے کاٹ ڈالا اونٹنی (کی ٹانگوں) کو
وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	اور سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے،
وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا	اور کہنے لگے اے صالح! لے آ ہم پر
بِمَا تَعِدُنَآ	اس (عذاب) کو جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾	اگر ہے تو (واقعی) رسولوں میں سے۔ ﴿77﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	تو پکڑ لیا ان کو زلزلے نے تو وہ ہو گئے
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾	اپنے گھر میں اوندھے گرے ہوئے۔ ﴿78﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ	پھر اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا اے میری قوم!
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ	بلاشبہ میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں اپنے رب کا پیغام
وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ	اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری اور لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾	نہیں تم پسند کرتے خیر خواہی کرنے والوں کو۔ ﴿79﴾
وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور (ہم نے بھیجا) لوط کو جب اس نے کہا اپنی قوم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْرِ : امر، آمر، آمریت۔	دَارِهِمْ : دارارقم، دارالسلام، دیار غیر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔	يٰقَوْمِ : یااللہ، یارحمٰن / قوم، اقوام، قومی۔
تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید۔	اَبْلَغْتُكُمْ : ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	نَصَحْتُ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔	لٰكِنْ : لیکن۔
فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود، لاعلم۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تُحِبُّوْنَ : حب رسول، محبوب، محبت، حبیب۔

فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ❶	وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
پھر ان سب نے کاٹ ڈالا	اونٹنی کو	اور	سب نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَ قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
اور سب نے کہا	اے صالح!	لے آ ہم پر	اس کو جس کا	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (77)	فَاَخَذَتْهُمُ❶	الرَّجْفَةُ❶
تو ہے	(واقعی) رسولوں میں سے	تو پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (78)	فَتَوَلّٰى❷
تو وہ سب ہو گئے	اپنے گھر میں	سب اوندھے منہ گرے ہوئے	پھر منہ پھیرا

عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰقَوْمِ❸	لَقَدْ❹	اَبْلَغْتُكُمْ❺	رِسَالَةَ❶
ان سے	اور کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق	میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں	پیغام

رَبِّيْ	وَ نَصَحْتُ	لَكُمْ❻	وَلٰكِنْ	لَّا تُحِبُّوْنَ❼
اپنے رب کا	اور میں نے خیر خواہی کی	تمہاری	اور لیکن	نہیں تم سب پسند کرتے

النّٰصِحِيْنَ (79)	وَ لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ
خیر خواہی کرنے والوں کو	اور (ہم نے بھیجا) لوط کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يَا قَوْمِيْ تھا یہاں یْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❺ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم ارتکاب کرتے ہو (ایسی) بے حیائی کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا	(کہ) نہیں سبقت لی تم سے اس کی
مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	کسی ایک نے جہان والوں میں سے۔ ﴿80﴾
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	بیشک تم یقیناً آتے ہو مردوں کے پاس
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	(اپنی) خواہش بجھانے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿81﴾
وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ	اور نہ تھا جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ
قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	انہوں نے کہا نکال دو انہیں اپنی بستی سے
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾	بیشک یہ (ایسے) لوگ ہیں (جو) بہت پاک بنتے ہیں ﴿82﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ	تو ہم نے بچالیا اسے اور اسکے گھر والوں کو مگر اسکی بیوی
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾	تھی وہ پیچھے رہنے والوں میں سے (جو ہلاک ہوئے) ﴿83﴾
وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ	اور بارش برسائی ہم نے ان پر زور کی بارش (پتھروں کی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْفَاحِشَةَ : فحش، فاحشہ، فحاشی وعریانی۔	مُسْرِفُوْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔
سَبَقَكُمْ : سبقت لے جانا، سبقتِ لسانی۔	اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالمی ایجنڈا۔	اَخْرِجُوْهُمْ : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔
اَلرِّجَالَ : رجال کار، قحط الرجال۔	قَرْيَتِكُمْ : قریہ قریہ بستی بستی۔
شَهْوَةً : شہوت، نفسانی شہوات۔	اُنَاسٌ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَلنِّسَآءِ : نسوانیت، نسوانی امراض، تربیت نسواں	يَّتَطَهَّرُوْنَ : طاہر، مطہر، ازواج مطہرات۔
بَلْ : بلکہ۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ۔

اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ[1]	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ[2][3]
کیاتم سب ارتکاب کرتے ہو	بے حیائی کا	(کہ) نہیں سبقت کی تم سے	اس کی	کسی ایک نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (80)	اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ[4]	الرِّجَالَ	شَهْوَةً[1]
جہان والوں میں سے	بیشک تم یقیناً سب آتے ہو	مردوں کے پاس	خواہش بجھانے کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط[2]	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ[5] (81)
عورتوں کے علاوہ	بلکہ	تم	لوگ ہو	سب حد سے تجاوز کرنیوالے

وَ مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا
اور نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر یہ کہ	ان سب نے کہا

اَخْرِجُوْهُمْ[6]	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ج	اِنَّهُمْ[7]	اُنَاسٌ
تم سب نکال دو انہیں	اپنی بستی سے	بیشک یہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)

يَّتَطَهَّرُوْنَ (82)	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ قف
وہ سب بہت پاک بنتے ہیں	تو ہم نے بچالیا اسے	اور اسکے گھر والوں کو	مگر	اسکی بیوی

كَانَتْ[1]	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (83)	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ط
تھی وہ	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور بارش برسائی ہم نے	ان پر	زور کی بارش

ضروری وضاحت

❶ ة ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❹ کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ”کرنے والے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں ”اَ“ میں فعل کے معنی میں تبدیلی مفہوم ہے۔ مثلاً: خَرَجَ : وہ نکلا اور اَخْرَجَ : اس نے نکالا۔ ❼ علامت هُمْ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

ع 10 12 17

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع	پس دیکھیے کیسے ہوا انجام مجرموں کا۔ ﴿84﴾
وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ط	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے علاوہ
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس ایک واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ	تمہارے رب کی طرف سے، تو پورا کرو ماپ کو
وَ الْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ	اور تول کو اور نہ کم دو لوگوں کو
اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا	ان کی چیزیں اور نہ فساد پھیلاؤ
فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط	زمین میں اس کی اصلاح کے بعد،
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ ج	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿85﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ	اور مت بیٹھو ہر راستے پر (کہ) تم ڈراتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانْظُرْ : نظر، نظر کرم، نظارہ، منظر۔
كَيْفَ : بہر کیف، کیفیت۔
عَاقِبَةُ : عاقبت خراب کرنا، عاقبت نا اندیش۔
اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات۔
بَيِّنَةٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَاَوْفُوا : صدق و وفا، ایفائے عہد، وفادار۔

الْمِيْزَانَ : وزن، اوزان، میزان عدل، کل میزان۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَشْيَآءَ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
تُفْسِدُوْا : فتنہ و فساد، فسادی گروہ۔
اِصْلَاحِهَا : اصلاح، صلح، مصالحت۔
تَقْعُدُوْا : قعدہ، مقعد۔
صِرَاطٍ : پل صراط، صراط مستقیم۔

ع 10 12 17

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ ❶	عَاقِبَةُ ❷	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ
پس دیکھیے	کیسے	ہوا	انجام	سب جرم کرنیوالوں کا	اور	مدین کی طرف

اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ط	قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	اعْبُدُوا اللّٰهَ
انکے بھائی	شعیب کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم سب عبادت کرو اللہ کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ ❹ اِلٰهٍ ❺	غَيْرُهٗ ط	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❷	بَيِّنَةٌ ❷
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے علاوہ	یقیناً	آچکی تمہارے پاس	واضح دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	وَ
تمہارے رب کی طرف سے	تو پورا کرو	ماپ کو	اور تول کو	اور

لَا تَبْخَسُوا ❻	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا تُفْسِدُوْا ❻
مت تم سب کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	مت تم سب فساد پھیلاؤ

فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط	ذٰلِكُمْ ❼	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
زمین میں	اس کی اصلاح کے بعد	یہی	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ ج	وَ	لَا تَقْعُدُوْا ❻	بِكُلِّ صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ
سب ایمان لانے والے	اور	مت تم سب بیٹھو	ہر راستے پر (کہ)	تم سب ڈراتے ہو

ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے یا ہوا کیا جاتا ہے۔ ❷ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا یہاں یْ تخفیف کے لیے گرگئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

❼ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اورتم روکتے ہواللہ کے راستے سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	(اسے) جوایمان لایااس پر
وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اورتم تلاش کرتے ہواس میں کجی
وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا	اور یاد کرو جب تم تھے تھوڑے (سے)
فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا	تواس نے زیادہ کردیا تمہیں اور دیکھ لو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾	کیسا ہوا انجام فساد کرنیوالوں کا۔ ﴿86﴾
وَ اِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ	اوراگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ	(کہ) وہ ایمان لے آئے اس پر جو (کہ)
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآىِٕفَةٌ	میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ، اورایک گروہ ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	(کہ) نہیں وہ ایمان لائے (آپ پر) تو تم صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ	یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمادے ہمارے درمیان
وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾	اوروہ بہتر ہے سب فیصلہ کرنیوالوں سے۔ ﴿87﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فتنہ وفساد، فسادی گروہ۔
اٰمَنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	طَآىِٕفَةٌ : طائفۂ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
اذْكُرُوْٓا : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اُرْسِلْتُ : رسول، مرسل، رسالت، ترسیل۔
قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلت، الاقلیل۔	فَاصْبِرُوْا : صبر وتحمل، صابر وشاکر۔
فَكَثَّرَكُمْ : کثرت، اکثریت، اکثر، کثیر تعداد۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
انْظُرُوْا : منظر، نظارہ، نظرِ کرم، منظورِ نظر۔	يَحْكُمَ : حاکم، حکومت، محکوم، حاکمیتِ اعلیٰ۔
عَاقِبَةُ : عاقبت خراب کرنا، عاقبت نااندیش۔	بَيْنَنَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
اور	تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے	(اسے) جو	ایمان لایا

بِهٖ	وَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ج	وَ	اذْكُرُوْٓا ❶	اِذْ كُنْتُمْ
اس پر	اور	تم سب تلاش کرتے ہو اس میں	کجی	اور	تم سب یاد کرو	جب تم تھے

قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ ❷	وَ	انْظُرُوْا ❶	كَيْفَ
تھوڑے سے	تو اس نے زیادہ کر دیا تمہیں	اور	تم سب دیکھ لو	کیسا

كَانَ ❸	عَاقِبَةُ ❹	الْمُفْسِدِيْنَ ❺ (86)	وَ	اِنْ	كَانَ ❸
ہوا	انجام	سب فساد کرنیوالوں کا	اور	اگر	ہے

طَآئِفَةٌ ❹❻	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ ❼	بِهٖ
ایک گروہ	تم میں سے	وہ سب ایمان لے آئے	اس پر جو (کہ)	میں بھیجا گیا ہوں	اسکے ساتھ

وَ	طَآئِفَةٌ ❹❻	لَّمْ يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا ❶	حَتّٰى
اور	ایک گروہ ہے (کہ)	نہیں وہ سب ایمان لائے	تو تم سب صبر کرو	یہاں تک کہ

يَحْكُمَ ❽	اللّٰهُ	بَيْنَنَا ج	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ (87)
فیصلہ فرما دے	اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ	بہتر ہے	سب فیصلہ کرنیوالوں سے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان